1

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَنزِل

مع

مقبول و مسنون دُعائیں

اور

حضرت مولانا یونس رحمۃ اللہ علیہ (پونہ والے) کی دُعا

شائع کردہ: صغیر احمد غلام غوث ڈانگے

مَنُزِلُ

مع

مقبول ومسنون دُعائیں

کتاب کا نام	:	منزل مع مقبول ومسنون دُعائیں
مرتب	:	صغیر احمد غلام غوث ڈانگے
سنِ طباعت	:	۱۴۳۶ھ مطابق ۲۰۱۵ء
صفحات	:	ایک سو چوالیس (۱۴۴)
کتابت	:	
کتاب ملنے کا پتہ	:	صغیر احمد ڈانگے، نوائط نگر، نالاسوپارہ، (ویسٹ) ضلع پالگھر پن کوڈ۔401203

رہ کے دنیا میں بشر کو نہیں زیبا غفلت
موت کا دھیان بھی لازم ہے کہ ہر آن رہے
جو بشر آتا ہے دُنیا میں یہ کہتی ہے قضاء
میں بھی پیچھے چلی آتی ہوں ذرا دھیان رہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝٢٥

ترجمہ: (اے نبیؐ!) اپنے رب کا صبح وشام نام لیتے رہا کیجیے۔

[سورۂ دھر: ۲۵]

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۝٤١ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝٤٢

ترجمہ: اے ایمان والو! تم اللہ تعالیٰ کا خوب کثرت سے ذکر کیا کرو اور صبح وشام اس کی تسبیح کرتے رہو۔

[سورۂ احزاب: ۴۱، ۴۲]

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ

ترجمہ: اور تمہارے پروردگار نے کہا کہ مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔

[سورۂ مومن: ۶۰]

فہرست

نمبرشمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱	دعا قبول ہونے کے خاص اوقات	۱۴
۲	دعا قبول ہونے کے خاص مقامات	۱۶
۳	جن کی دُعائیں جلد قبول ہوتی ہیں	۱۷
۴	دُعا کی فضیلت	۱۸
۵	محسن انسانیت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مختصر جامع اور مستند دُعا	۱۹
۶	منزل	۲۱
۷	ہر قسم کے حادثات سے بچنے کا عمل	۳۱
۸	منجیات	۳۴
۹	صبح وشام کی دس دعائیں	۳۶
۱۰	صبح میں پڑھنے کی دعا	۴۸
۱۱	شام میں پڑھنے کی دعا	۴۹
۱۲	سونے کے وقت کا ایک خاص معمول	۵۰

فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۵۰	روزمرّہ کی دُعائیں	۱۳
۵۶	اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ حمد	۱۴
۵۷	جن وغیرہ کے اثر سے بے ہوشی اوراس کا علاج	۱۵
۵۸	اسماءِ حسنیٰ	۱۶
۵۹	چار بیماریوں سے حفاظت	۱۷
۶۰	ہر قسم کی پریشانی سے چھٹکارا	۱۸
۶۱	فراخیِ رزق کے لیے مجرّب عمل	۱۹
۶۱	کلماتِ آخرت	۲۰
۶۳	صغیرہ گناہوں کے معاف ہونے کی دعا	۲۱
۶۴	جنت میں داخلے کی ذمہ داری	۲۲
۶۵	شیطانی اثرات سے حفاظت اور دیگر فائدے کی اہم دعا	۲۳
۶۶	سورۂ الم سجدہ کی فضیلت	۲۴

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۲۵	پانچ آیات شریفہ	٦۷
۲٦	دعا قبول ہونے کا نسخہ	۷۵
۲۷	ہر نماز کے بعد پڑھے جانے والے اسماء حسنیٰ	۷٦
۲۸	ہر فرض نماز کے بعد پڑھی جانے والی چند مخصوص آیات	۷۷
۲۹	تہجد کے موقع کی دعائیں	۸۰
۳۰	رات کی نماز میں آپ تکبیر کے بعد کیا پڑھتے	۸۱
۳۱	تہجد کے سلام کے بعد کیا دعا فرماتے	۸۴
۳۲	چند متفرق دعائیں	۸٦
۳۳	دُعائے انس رضی اللہ عنہ	۹۳
۳۴	دعا	۹٦
۳۵	حسن خاتمہ کے لیے دعائیں	۹۸
۳٦	رزق میں کشادگی کی بہترین دعا	۱۰۲

فہرست

نمبرشمار	عنوان	صفحہ نمبر
۳۷	کام کی دشواری اور مشکل وقت کی دُعا	۱۰۳
۳۸	دس اہم کلمات	۱۰۴
۳۹	زندگی، موت کے وقت اور موت کے بعد کے لیے دعا	۱۰۶
۴۰	فضائل دُرود شریف	۱۰۶
۴۱	دُرود ابراہیمی	۱۱۳
۴۲	حضرت مولانا یونس صاحب رحمۃ اللہ علیہ (پونہ والے) کی دُعا	۱۱۴

پیش لفظ

مفتی ابوالکلام مظاہری

امام شکر محلہ مسجد نالاسوپارہ (ویسٹ) مرکز

دعا کے لفظی معنی پکارنا بلانا، اصطلاح میں اللہ سے اپنی ضرورت پوری کرنے کی فریاد کو ''دعا'' کہتے ہیں۔ انسان سراپا ضرورت مند ہے زندگی کے ہر موڑ پر اسے اللہ تعالیٰ کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''اُجِیۡبُ دَعۡوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ''
[سورۂ بقرہ:۱۸۶]

جب پکارنے والا مجھے پکارتا ہے، تو میں اس کی پکار پر ''لبیك'' کہتا ہوں، گویا ہر لمحہ اللہ کو پکارے، تو اللہ ہر لمحہ اس کی پکار کو سنتا ہے، اس سے بڑھ کر اور کیا اللہ کی نوازش ہو سکتی ہے کہ اللہ ہر لمحہ ہماری پکار کو سننے کے لیے تیار ہے!! اس لیے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہدایت فرمائی ہے:

إِنَّ الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَ مِمَّالَمْ يَنْزِلْ فَعَلَيْكُمْ عِبَادَاللهِ بِاالدُّعَاءِ [ترمذی:۳۵۴۸،عن ابن عمر رضی اللہ عنہما]

یعنی دعا ہر حالت میں فائدہ مند ہے، ان مصیبتوں میں بھی جو نازل ہوچکی ہیں اور ان مصیبتوں میں بھی جو ابھی نازل نہیں ہوئی ہیں، پس اے اللہ کے بندو! تم ضرور اللہ سے دعا مانگو۔

ایک روایت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ کے نزدیک دعا سے زیادہ عزت والی چیز اور کوئی نہیں۔ [ترمذی: ۳۳۷۰،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

اللہ کو یہ بات ہرگز پسند نہیں اور یہ اس کی غیرت کے بھی خلاف ہے کہ اس کا بندہ غیر سے اُمیدیں رکھے اور غیر سے مانگے؛ چناں چہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے: جو شخص اللہ سے نہیں مانگتا، اللہ اس پر غضب ناک ہوتا ہے۔ [ترمذی: ۳۳۷۳،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

ایک جگہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعا کو ہی اصل عبادت قرار دیا "اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ" دعا ہی اصل عبادت ہے۔

[ابوداوٗد: ۱۴۷۹،عن نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ]

ایک اور روایت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ" دعا عبادت کا مغز ہے۔ [ترمذی: ۳۳۷۱،عن انس رضی اللہ عنہ]

ایک روایت میں دعا کو ہتھیار قرار دیا ہے ''اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ'' دعا مومن کا ہتھیار ہے۔ [مستدرک حاکم: ۱۸۱۲، عن علی رضی اللہ عنہ]

ایک اور روایت میں دعا کے ذریعہ تقدیر کے بدلنے کا تذکرہ کیا گیا ہے؛ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تقدیر کو دعا کے علاوہ اور کوئی چیز نہیں بدلتی اور عمر کو نیکی کے علاوہ اور چیز نہیں بڑھاتی۔
[ترمذی: ۲۱۳۹، عن سلمان رضی اللہ عنہ]

ایک اور روایت میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا بے شک تمہارا رب بڑا حیا والا ہے، کرم والا ہے، جب بندہ اس کے سامنے (دعا کے لیے) دونوں ہاتھوں کو اٹھاتا ہے، تو انہیں خالی و نامراد لوٹانے سے اسے شرم آتی ہے۔ [ابوداؤد: ۱۴۸۸ عن سلمان رضی اللہ عنہ]

ایک اور روایت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا اگر دعا گناہ اور تعلقات ختم کرنے کے لیے نہ ہو، تو اللہ تعالیٰ یا تو وہی چیز عطا فرماتے ہیں یا اس سے اتنی ہی آفت ومصیبت دور فرما دیتے ہیں۔ ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول! پھر تو ہم زیادہ سے زیادہ

دعائیں کریں گے۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ اس سے بھی زیادہ دینے والا ہے۔ [ترمذی: ۳۵۷۳، عن عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ]

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر موقع اور ہر کام کے سلسلے میں دعائیں بتائی اور سکھائی ہیں، قرآن مجید میں بھی مختلف مواقع کی دعائیں مذکور ہیں، اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے الفاظ سے بہتر اور بابرکت ہمارے الفاظ نہیں ہوسکتے؛ اس لیے ان ہی منقولہ دعاؤں کو یاد کر کے پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہیے۔ زیر نظر کتاب منزل مع مقبول ومسنون دعائیں کے نام سے ماثورہ دعاؤں کا یہ مجموعہ محترم جناب صغیر احمد ڈانگے صاحب نے عام لوگوں کو ذہن میں رکھ کر تیار کیا ہے؛ اس لیے عمومی انداز کی اور عام حالات کی دعاؤں پر ہی اکتفا کیا ہے۔ محترم جناب اپنی تمام تر دینی ودنیوی مشغولیات کے باوجود صرف رضا الٰہی کے واسطے دعاؤں کا یہ رسالہ تیار کیا ہے، بہت ہی مبارکبادی کے مستحق ہیں۔ داخلی وخارجی چیزوں کا احساس اپنے دل میں لیتے ہیں، انھوں نے ماثورہ دعاؤں کے اس طرح کے مجموعہ کی ضرورت محسوس کی اور

اسے تیار کرا کر شائع کرنے کا فیصلہ کرلیا، اللہ پاک ان کو قبول فرمائے اور طاقت وقوت صحت وتندرستی عطا فرمائے اور تادیر امت پر ان کا سایہ قائم فرمائے آمین۔ یہ اللہ کا فضل ہے کہ اس کتاب کے مضامین کی تخریج وتعلیق کی سعادت میرے حصے میں آئی ہیں۔ الحمد للہ

فَجَزَاهُ اللهُ تَعَالٰى فِي الدَّارَيْنِ خَيْرًا.

اہلِ علم سے التماس ہے کہ اس مجموعہ میں کہیں خامی نظر آئے، تو باخبر فرمائیں؛ تاکہ آئندہ اصلاح کردی جائے۔ اور کتاب پڑھنے والوں سے گذارش ہے کہ مجھے بھی اور صاحب کتاب کو بھی اپنی دعاؤں میں نہ بھولیں۔

والسلام العبد ابوالکلام مظاہری

۱۴/ ذی القعدہ ۱۴۳۱ھ

دعا قبول ہونے کے خاص اوقات

① رات کا پچھلا پہر۔

[بخاری:۱۱۴۵،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ، ترمذی:۳۴۹۹،عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ]

---

② جمعہ کی رات۔ [مجمع الزوائد:۳۰۰۸،عن انس رضی اللہ عنہ]

---

③ شب قدر میں۔ [ترمذی:۳۵۱۳،عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

---

④ جمعہ کے دن عصر اور مغرب کے درمیان۔

[ابوداؤد:۱۰۴۸،عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما]

---

⑤ اذان کے بعد۔ [کنز العمال:۳۳۳۵،عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

---

⑥ اذان اور اقامت کے درمیان۔

[ترمذی:۲۱۲،عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

---

⑦ اقامت کے وقت۔ [صحیح ابن حبان:۱۷۶۴،عن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ]

⑧ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ اور حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے بعد۔

[مستدرک حاکم:۲۰۰۴ عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ]

⑨ جہاد میں صف بندی کے وقت۔

[طبرانی کبیر: ۵۷۷۴، عن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ]

⑩ فرض نماز کے بعد۔ [ترمذی: ۳۴۹۹، عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ]

⑪ سجدے کی حالت میں۔ [مسلم: ۱۱۱۱، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

⑫ قرآن کی تلاوت اور ختم قرآن کے بعد۔ [طبرانی اوسط: ۳۶۲۱، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما، طبرانی کبیر: ۶۴۷، عن عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ]

⑬ عرفہ کے دن (یعنی ذی الحجہ کی نویں تاریخ کو)

[ترمذی: ۳۵۸۵، عن عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ، اتحاف الخیرۃ المہرۃ: ۲۵۸۶، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

⑭ رمضان میں اور افطار کے وقت۔

[مجمع الزوائد: ۴۷۸۳، عن عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ، ترغیب: ۴۷۰، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

⑮ بارش کے وقت بارش میں کھڑے ہو کر۔

[ابوداؤد: ۲۵۴۰، عن سہل بن سعد رضی اللہ عنہ، سنن کبری بیہقی: ۶۶۹۰]

⑯ زم زم کا پانی پیتے وقت۔ [ابن ماجہ: ۳۰۶۲، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما]

⑰ امام کے غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ کے بعد آمین کہنے پر اگر فرشتوں کی آمین سے موافقت ہوگئی، تو گناہ بخشے جاتے ہیں۔

[بخاری:۷۸۲، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

دُعا قبول ہونے کے خاص مقامات

① بیت اللہ میں۔ [بخاری:۳۹۸، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

② مسجد نبوی میں۔

[قول متین شرح حصن حصین للعلامۃ الجزری رحمۃ اللہ علیہ صفحہ نمبر:۱۷۷م]

③ بیت المقدس میں۔ [مستند مجموعہ وظائف: صفحہ نمبر:۱۸۱م]

④ زم زم کے کنویں کے پاس۔ [الاذکار النوویہ للامام النووی رحمۃ اللہ علیہ ۱/۱۹۴]

⑤ کعبہ کے اندرونی حصہ میں۔ [مسلم:۳۳۰۱، عن اسامہ رضی اللہ عنہ]

⑥ صفا مروہ پہاڑوں کے پاس۔

[مسلم:۳۰۰۹، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فی حدیث طویل]

⑦ جہاں سعی کی جاتی ہے۔ [الاذکار النوویہ للامام النووی رحمۃ اللہ علیہ ۱/۱۹۴]

⑧ میدان عرفات میں۔

[اتحاف الخیرۃ المہرۃ:۲۵۸۶،عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

⑨ مشعر حرام (مزدلفہ) میں۔

[مسلم:۳۰۰۹،عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما فی حدیث طویل]

⑩ جمرہ صغریٰ اور جمرہ وسطیٰ کے پاس کنکریاں مارنے کے بعد۔

[بخاری:۱۷۵۳،عن الزہری رحمۃ اللہ علیہ]

جن کی دُعائیں جلد قبول ہوتی ہیں

① مظلوم ومجبور۔ [سورۂ نمل:۶۲،ترمذی:۱۹۰۵،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

② مسافر۔ [شعب الایمان:۳۵۹۴،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

③ باپ کی دعا۔ [ابوداؤد:۱۵۳۶،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

④ نیک اولاد کی دعا ماں باپ کے حق میں۔

[مسلم:۴۳۱۰،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

⑤ روزہ دار۔ [ترمذی:۳۵۹۸،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

⑥ عادل (انصاف پسند) امام۔ [ترمذی:۳۵۹۸،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

⑦ غیر موجود مسلمان بھائی کے حق میں دعا کرنے والا۔
[مسلم: ۷۱۰۳، عن ابی درداء رضی اللہ عنہ، کنز العمال: ۳۳۰۵، عن واثلہ رضی اللہ عنہ]

⑧ تائب یعنی گناہوں سے توبہ کرنے والا۔ [ابن ماجہ: ۴۲۵۰، عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بحوالہ مستند مجموعہ وظائف: صفحہ نمبر: ۱۸۳م]

⑨ رات میں جاگنے کے بعد حمد وثنا کر کے دعا کرنے والا۔
[بخاری: ۱۱۴۵، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

⑩ حج کرنے والا جب تک اپنے گھر واپس نہ آئے۔
[مسند احمد: ۵۳۷۱، عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، کنز العمال: ۳۳۰۴، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

دُعا کی فضیلت

دعا کے معنی پکارنے اور بولنے کے ہیں، مطلب یہ ہے کہ اپنی حاجتوں کے لیے اللہ تعالیٰ کو پکارا جائے؛ تاکہ وہ ہماری حاجتوں اور ضرورتوں کی تکمیل فرمائے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ ط [سورۂ مؤمن:٦٠]
تم مجھے پکارو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔
اور فرمایا: اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ [سورۂ بقرہ:١٨٦]
جب پکارنے والا مجھے پکارتا ہے، تو میں اس کی پکار کو قبول کر لیتا ہوں۔
اور فرمایا: اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ط [سورۂ اعراف:۵۵]
لوگو! اپنے پروردگار کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پکارو۔

محسن انسانیت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مختصر جامع اور مستند دعا

صحابیٔ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہت زیادہ دعا مانگی ہے؛ لیکن ہمیں اس میں سے کچھ یاد نہ رہا، ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! آپ نے بہت زیادہ دعا مانگی؛ لیکن ہمیں اس میں سے کچھ یاد نہ رہا۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی جامع دعا نہ بتادوں، جس میں یہ ساری دعائیں شامل ہوں؟ تم یہ دعا مانگا کرو:

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ ؕ

ترجمہ: اے اللہ! ہم تجھ سے ہر اُس خیر کا سوال کرتے ہیں، جس کا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تجھ سے سوال کیا ہے اور ہر اس برائی سے پناہ مانگتے ہیں، جس سے تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پناہ مانگی ہے۔ تجھ ہی سے مدد چاہی جاتی ہے اور ساری حاجات کی تیری ہی طرف سے کفایت ہوتی ہے (تُو ہی دعا قبول کرنے والا ہے) اور نہیں ہے گناہوں سے بچنے کی قوت اور نہ طاعت پر پابندی کی طاقت؛ مگر اللہ ہی کی طرف سے۔ [ترمذی: ۳۵۲۱، عن ابی امامہ رضی اللہ عنہ]

منزل

بِاِسۡمِهٖ سُبۡحَانَهٗ حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا وَّمُسَلِّمًا ط

ذیل میں جن قرآنی آیات کو درج کیا گیا ہے، وہ منزل کے نام سے معروف ہیں۔عملیات اورادعیہ میں اس منزل کا بہت اہتمام فرمایا جاتا ہے، بچوں کو بچپن ہی سے اسے یاد کرانے کا دستور رہا ہے، نقش و تعویذات کے مقابلے میں آیات قرآنیہ اور وہ دعائیں جو حدیث پاک میں وارد ہوئی ہیں، یقیناً بہت زیادہ مفید اور موثر ہیں، عملیات میں ان ہی چیزوں کا اہتمام کرنا چاہیے۔

فخر الرسل ﷺ نے دینی یا دنیوی کوئی حاجت ایسی نہیں چھوڑی، جس کے لیے دعا کا طریقہ تعلیم نہ فرمایا ہو، اسی طرح بعض مخصوص آیات کا مخصوص مقاصد کے لیے پڑھنا مشائخ کے تجربات سے ثابت ہے۔ یہ منزل آسیب، سحر اور بعض دوسرے خطرات سے حفاظت کے لیے ایک مجرب عمل ہے۔ یہ آیات کسی قدر کمی بیشی کے

ساتھ ''القول الجمیل'' اور ''بہشتی زیور'' میں لکھی ہیں۔ القول الجمیل' میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہ تحریر فرماتے ہیں: ''یہ تینتیس ۳۳/آیات ہیں، جو جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین، چوروں اور درندوں اور دوسرے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے''۔ ''بہشتی زیور'' میں حضرت تھانوی نوراللہ مرقدہ تحریر فرماتے ہیں: اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو، تو آیات ذیل لکھ کر گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں، گھر میں اثر ہو، تو اس پانی کو گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں''۔ یہ بات قابلِ لحاظ ہے کہ عملیات اور دعاؤں میں زیادہ دخل پڑھنے والے کی توجہ اور یکسوئی کو ہوتا ہے، جتنی توجہ اور یکسوئی سے دعا پڑھی جائے، اتنی ہی موثر ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ کے نام اور اس کے پاک کلام میں بڑی برکت ہے۔ وَاللّٰهُ الْمُوَفِّقُ.

(بندہ محمد طلحہ کاندھلوی)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۲﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۳﴾ مٰلِکِ
یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۴﴾ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۵﴾ اِہۡدِنَا
الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿۶﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ
غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ٪﴿۷﴾

الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۚۖۛ فِیۡہِ ۚۛ ہُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ۙ﴿۲﴾
الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ
یُنۡفِقُوۡنَ ۙ﴿۳﴾ وَ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ
مِنۡ قَبۡلِکَ ۚ وَ بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ؕ﴿۴﴾ اُولٰٓئِکَ عَلٰی ہُدًی مِّنۡ
رَّبِّہِمۡ ٭ وَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۵﴾ [سورۂ بقرہ:۱۔۵]

وَ اِلٰـہُکُمۡ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ۚ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ ٪﴿۱۶۳﴾
[سورۂ بقرہ:۱۶۳]

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ
بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ
وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ
قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ
بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ
سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ
الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ۬ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ
یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَی الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ [سورۂ بقرہ:۲۵۵-۲۵۷]

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ
اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ
الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ
بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ
رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ
الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ
اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ
وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع [سورۂ بقرہ: ۲۸۴-۲۸۶]

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا ۢ
بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾ؕ [سورۃ ال عمران:١٨]

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ
مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ
فِی الَّيْلِ ۫ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَیِّ ۫
وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾ [سورۃ ال عمران:٢٦،٢٧]

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَيَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ۟ يُغْشِی الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ
وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ
وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٤﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا
وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٥٥﴾ۚ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ

بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ
مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ [سورۂ اعراف: ۵۴-۵۶]

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ
سَبِيْلًا ﴿۱۱۰﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿۱۱۱﴾

[سورۂ بنی اسرائیل: ۱۱۰، ۱۱۱]

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾
وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ
عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ [سورۂ مؤمنون: ۱۱۵-۱۱۸]

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۙ﴿۲﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۙ﴿۳﴾
اِنَّ اِلٰـهَكُمْ لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ
الْمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨ الْكَوَاكِبِ ۙ﴿۶﴾ وَحِفْظًا
مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۚ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ
مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ خَطِفَ
الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ
مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾ [سورہ صٰفٰت : ۱-۱۱]

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ﴿۳۳﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۬ۙ
وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ﴿۳۵﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾ فَاِذَا
انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ﴿۳۷﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ [سورۂ رحمٰن: ٣٣-٤٠]

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا
مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾ [سورۂ حشر: ٢١-٢٤]

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿١﴾
يَّهْدِیْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿٢﴾

وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝۳ وَّاَنَّهٗ
كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝۴ [سورۂ جن:۱-۴]

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۳ وَلَآ اَنَا۠ عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝۴
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝۵ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝۶
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا
وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ
صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

① سورۂ کافرون ② سورۂ اخلاص ③ سورۂ فلق ④ سورۂ ناس

ہر قسم کے حادثات سے بچنے کی دعا

حضرت طلق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا، انھوں نے فرمایا: نہیں جلا۔ پھر دوسرے شخص نے آکر کہا کہ آگ کی لپیٹیں تو اٹھی تھیں ؛ مگر جب آپ کے گھر کی طرف آئیں، تو بجھ گئیں۔ آپ نے فرمایا: مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا کہ میرا مکان جل جائے۔ اس شخص نے کہا: ہمیں نہیں معلوم کہ ہم آپ کی کس بات پر تعجب کریں؟ (آپ کی اس بات پر کہ میرا گھر نہیں جلا یا اس بات پر کہ مجھے معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا کہ میرا گھر جل جائے۔) حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے اتنے یقین کے ساتھ یہ بات اس لیے کہی کہ میرا گھر نہیں جلا یا مجھے معلوم ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا کہ میرا گھر جل جائے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے، تو

اسے شام تک اور جو شام کو پڑھ لے، تو اسے صبح تک کوئی مصیبت نہیں پہونچے گی، میں نے یہ کلمات پڑھے تھے؛ اس لیے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان جل نہیں سکتا۔

وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَأَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَا شَآءَ اللهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط أَعْلَمُ أَنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَاَنَّ اللهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ط اَللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ دَآبَّةٍ أَنْتَ اٰخِذٌ بِنَا صِيَتِهَا إِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ.

ترجمہ: اے اللہ! آپ میرے رب ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں، آپ بزرگ ترین عرش کے رب ہیں، اللہ جو چاہتے ہیں، ہوتا ہے، اللہ جو نہیں چاہتے نہیں ہوتا، گناہوں

33

سے بچنے کی طاقت اور نیکیوں کے کرنے کی قوت اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ملتی ہے، ہم جانتے ہیں کہ یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ تعالیٰ نے علم کے اعتبار سے ہر چیز کا احاطہ کیا ہے۔ اے اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور ہر زمین پر چلنے والے کے شر سے، جس کی پیشانی آپ کے قبضہ میں ہے۔ یقیناً میرا پروردگار سیدھے راستہ پر ہے۔ [کنز العمال:۴۹۶۰]

مُنَجِّیات

علاّمہ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے ذریعے تجربے کے ساتھ مصیبت اور غم دور کرنے والی سات آیتیں ثابت ہیں، جو ''مُنَجِّیات'' کے نام سے معروف ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ [سورۂ توبہ:۵۱]

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ
بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۭ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ
الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾ [سورۂ یونس:۱۰۷]

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ
مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ۭ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦﴾
[سورۂ ھود:٦]

إِنِّي تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ۚ مَا مِنْ دَآبَّةٍ إِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ
بِنَاصِيَتِهَا ۚ إِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٦﴾ [سورۂ ہود:٥٦]

وَكَأَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖ اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ ۖ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٦٠﴾ [سورۂ عنکبوت:٦٠]

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ
فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢﴾ [سورۂ فاطر:٢]

وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ
قُلْ أَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللّٰهُ
بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖ أَوْ أَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ
مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ۚ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۚ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٣٨﴾
[سورۂ زمر:٣٨]

صبح وشام کی دس دعائیں

① تمام پریشانیوں کا حل

صبح وشام سات مرتبہ یہ دعا پڑھیں

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.

ترجمہ: میرے لیے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی پر بھروسہ کرتا ہوں۔ وہ بڑے عرش کا رب ہے۔

اس دعا کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو کوئی صبح و شام اس دعا کو سات سات مرتبہ پڑھے گا، چاہے وہ سچے دل سے پڑھے یا جھوٹے دل سے (یقین کے ساتھ یا بغیر یقین کے)، اللہ تعالیٰ اس کی دنیا وآخرت کی تمام مصیبتوں اور پریشانیوں کو ضرور دور کردیں گے۔ [ابوداؤد: ۵۰۸۱، عن ابی درداء رضی اللہ عنہ]

② ستر ہزار ملائکہ کی دعائے رحمت اور شہادت کی موت

صبح وشام پہلے تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

ترجمہ: میں اس ایک اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے جو (اللہ) سننے والے اور جاننے والے ہیں۔

پھر سورۂ حشر کی درج ذیل آخری تین آیتیں ایک مرتبہ پڑھیں:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

[سورۂ حشر: ۲۲۔۲۴]

اِس دعا کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ: جو شخص (مذکورہ ترتیب کے مطابق) اس دعا کو صبح کے وقت پڑھے گا، تو اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ستر ہزار فرشتے لگا دیں گے، جو اس کے لیے شام تک رحمت کی دعائیں کریں گے اور اگر خدانخواستہ اسی دن وہ مر گیا، تو شہید مرے گا، اور اسی طرح شام کو بھی پڑھنے سے یہی درجہ حاصل ہوگا۔

(اس کے لیے بھی صبح ہونے ہونے تک ستر ہزار فرشتے رحمت کی دعائیں کریں گے، اور اگر اس رات اس کی موت ہوئی، تو شہادت کی موت ہوگی۔) [ترمذی:۲۹۲۲،عن معقل بن یسار رضی اللہ عنہ، مسند احمد:۲۰۳۰۶]

---

③ عذاب جہنم سے آزادی

صبح وشام چار مرتبہ یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتِكَ وَجَمِيْعِ خَلْقِكَ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ.

ترجمہ: اے اللہ! یقیناً میں نے صبح کی اس حالت میں کہ میں آپ کو، آپ کے عرش اٹھانے والے (خاص) فرستوں کو، آپ کے دیگر تمام فرشتوں کو (بلکہ) آپ کی تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں اس بات پر کہ آپ ہی اللہ ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اور اس بات پر گواہ بناتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ کے بندے اور رسول ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کے چوتھائی وجود کو عذاب جہنم سے آزاد کر دے گا اور جو دو بار پڑھے گا، اس کے نصف وجود کو آزاد کر دے گا، اور جو تین بار پڑھے گا، اس کے تین چوتھائی وجود کو آزاد کر دے گا اور جو چار بار پڑھے گا، اس کے پورے وجود کو عذابِ جہنم سے آزاد کر دے گا۔ [ابوداؤد: ۵۰۶۹، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

نوٹ: شام کے وقت یہ دعا پڑھتے ہوئے ''أَصْبَحْتُ'' کی جگہ ''أَمْسَيْتُ'' کہیں۔

---

④ ہر طرح کی مصیبتوں سے حفاظت

صبح وشام تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں

بِسْمِ اللهِ الَّذِيْ لَايَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْئٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

ترجمہ: اللہ کے نام سے میں نے صبح کی (یا شام کی)، جس کے نام کی برکت سے آسمان وزمین میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہی خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: جو شخص صبح وشام تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لیا کرے، اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔

[ابوداوَد: ۵۰۸۸، عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ، ترمذی: ۳۳۸۸]

⑤ جسمانی صحت وسلامتی کی دعا

صبح وشام تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ.

ترجمہ: اے اللہ! مجھے جسمانی صحت عطا فرمایئے، میرے کانوں کو عافیت بخش دیجیے، میری آنکھوں کو سلامتی دے دیجیے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

اس دعا کے متعلق حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد محترم سے عرض کیا کہ میں آپ کو ہر صبح و شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھتے سنتا ہوں، انھوں نے (حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ نے) فرمایا کہ یہ دعا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھتے تھے؛ اس لیے میں بھی چاہتا ہوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقہ کو کو اپناؤں (اور صبح وشام تین

تین مرتبہ یہ دعا پڑھوں)۔ [ابوداؤد:۵۰۹۰،مسند احمد:۲۰۴۳]

⑥ فوت شدہ نیکیوں (نفلی عبادتوں) کی تلافی

صبح وشام درج ذیل آیات پڑھیں

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿١٧﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿١٨﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿١٩﴾

[سورۂ روم:۱۷-۱۹]

ترجمہ: اللہ کی تسبیح کرو اُس وقت بھی جب تمہارے پاس شام آتی ہے، اور اُس وقت بھی جب تم پر صبح طلوع ہوتی ہے۔ اور اسی کی حمد ہوتی ہے آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی۔ اور سورج ڈھلنے کے وقت بھی (اُس کی تسبیح کرو) اور اس وقت بھی جب تم پر ظہر کا وقت آتا ہے۔ وہ جاندار کو بے جان سے نکال لاتا ہے، اور بے جان کو جاندار سے نکال

لیتا ہے، اور وہ زمین کو اُس کے مُردہ ہو جانے کے بعد زندگی بخشتا ہے۔ اور اسی طرح تم کو (قبروں سے) نکال لیا جائے گا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص ان آیتوں کو صبح کے وقت پڑھ لے گا، تو وہ اپنے اس دن کی فوت شدہ نیکیاں حاصل کر لے گا، اور جو شخص انہیں شام کو پڑھ لے گا، تو وہ اپنی اُس رات کی فوت شدہ نیکیاں حاصل کر لے گا۔ (صبح کے وقت پڑھنے سے اس دن کے فوت شدہ اوراد و وظائف اور نفلی عبادتوں کی تلافی ہو جائے گی، اور شام کو پڑھنے سے اس رات کے فوت شدہ اوراد و وظائف اور نفلی عبادتوں کی تلافی ہو جائے گی۔) [ابوداؤد:۵۰۷۶،عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

---

⑦ جنت کی خوشخبری

صبح و شام یہ دعا پڑھیں

سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارُ

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّآ أَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا

عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ.

ترجمہ: اے اللہ! آپ ہی میرے رب ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں آپ کا ہی بندہ ہوں، اور جہاں تک مجھ سے ہوسکا، میں آپ کے عہد اور آپ کے وعدے پر قائم ہوں۔ میں نے جو گناہ کیے ہیں، ان کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ میں آپ کی نعمت کا اقرار کرتا ہوں، اور اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں؛ لہٰذا مجھے بخش دیجیے؛ کیوں کہ آپ کے علاوہ کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے: جو شخص اس دعا کو کامل یقین کے ساتھ صبح کے وقت پڑھے اور شام ہونے سے پہلے اس کی وفات ہو

جائے، تو وہ جنت میں جائے گا اور اسی طرح جو شخص اس دعا کو کامل یقین کے ساتھ شام کے وقت پڑھے اور صبح ہونے سے پہلے اس کی وفات ہو جائے، تو وہ (بھی) جنت میں جائے گا۔

[بخاری: ۶۳۰۶، عن شداد بن اوس رضی اللہ عنہ، ابوداؤد: ۵۰۷۰]

---

⑧ دنیوی واخروی بھلائیوں کی جامع دعا

صبح وشام یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَأَهْلِيْ وَمَالِيْ.

اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِيْ وَاحْفَظْنِيْ، بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَأَعُوْذُبِكَ اَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ.

ترجمہ:اے اللہ! میں آپ سے دنیاو آخرت میں عافیت مانگتا ہوں۔
اے اللہ! میں آپ سے معافی اور عافیت (دنیوی واخروی مصائب سے نجات) کا سوال کرتا ہوں اپنے دین میں بھی، اپنی دنیا میں بھی، اپنے گھر والوں کے لیے بھی اور اپنے مال کے لیے بھی۔اے اللہ! میرے (تمام) عیوب کی پردہ پوشی فرمایئے،اور میرے خوف و پریشانی کو امن وامان میں بدل دیجیے۔اور میرے سامنے سے بھی میری حفاظت کیجیے، میرے پیچھے سے بھی، دائیں سے بھی، بائیں سے بھی اور اوپر سے بھی۔(کہ کوئی آفت آسمان سے بھی نہ آئے)اور میں آپ کی عظمت کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ اپنے پیر تلے (زمین کے کسی عذاب، مثلاً زلزلے) سے ہلاک کر دیا جاؤں۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح وشام کے وقت یہ دعائیں مانگنا کبھی نہیں چھوڑتے تھے (بلکہ اس کا معمول

آخر عمر تک رہا؛ یہاں تک کہ آپ ﷺ اس دنیا سے رخصت ہو گئے)۔ [ابن ماجہ:۳۸۷۱،عن ابن عمر رضی اللہ عنہما]

⑨ سانپ بچھو سے حفاظت

صبح وشام یہ دعا پڑھیں

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

ترجمہ: اللہ کے کامل کلمات کے ذریعہ میں مخلوق کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا اور شکایت کی کہ اے اللہ کے رسول! گذشتہ رات مجھے ایک بچھو نے کاٹ لیا ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم شام کو یہ (اوپر ذکر کی ہوئی) دعا پڑھ لیتے، تو وہ تم کو نقصان نہیں پہنچا سکتا تھا۔ [مسلم:۷۰۵۵]

⑩ حالات کی اصلاح

صبح وشام یہ دعا پڑھیں

يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَانِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ إِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ.

ترجمہ: اے سدا زندہ رہنے والے! اے نظام عالم کو سنبھالنے والے! تیری رحمت کا واسطہ دے کر فریاد کرتا ہوں، میرے سارے معاملات کو درست فرما دے، اور پلک جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ فرما۔ [مستدرک حاکم: ۲۰۰۰، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

صبح میں پڑھنے کی دعا

صبح کے وقت یہ دعا پڑھیں:

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُوْرَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ.

ترجمہ: ہم نے اور ساری خدائی (مخلوق) نے اللہ کے لیے صبح کی، جو سارے جہانوں کا رب ہے۔اے اللہ! میں آپ سے آج کے دن کی بہتری، آج کے دن کی فتح و مدد اور اس کے نور و برکت اور ہدایت کا سوال کرتا ہوں، اور ان چیزوں کے شر سے جو اس میں (آج کے دن میں) ہے اور ان چیزوں کے شر سے جو آج کے بعد ہے، آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ [ابوداود: ۵۰۸۴،عن ابی مالک رضی اللہ عنہ]

شام میں پڑھنے کی دعا

شام کے وقت یہ دعا پڑھیں:

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فَتْحَهَا وَنَصْرَهَا وَنُوْرَهَا وَبَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّمَا فِيْهَا وَشَرِّمَا بَعْدَهَا.

ترجمہ: ہم نے اور ساری خدائی (مخلوق) نے اللہ کے لیے شام کی، جو سارے جہانوں کا رب ہے۔اے اللہ! میں آپ سے آج رات

کی بہتری ،اس کی فتح و مدداور اس رات کے نورو برکت اور ہدایت کا سوال کرتا ہوں ،اور ان چیزوں کے شر سے جو اس رات میں ہے اور ان چیزوں کے شر سے جو اس کے بعد ہے ،آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ [ابوداؤد: ۵۰۸۴،عن ابی مالک رضی اللہ عنہ]

سونے کے وقت کا ایک خاص معمول

سونے کے وقت ایک مرتبہ آیۃ الکرسی ،تین مرتبہ تینوں قل سورۂ اخلاص،سورۂ فلق ،اور سورۂ ناس پڑھیں ،انشاء اللہ شیطان اور ہر بلا سے محفوظ رہیں گے۔

روزمرہ کی دُعائیں

ہر اچھے کام کو شروع کرتے وقت یہ دُعا پڑھیں:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔ [الاذکار:۱/۱۵۶،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

کھانا کھانے سے پہلے کی دُعا

بِسۡمِ اللّٰہِ وَبَرَکَۃِ اللّٰہِ

ترجمہ: اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت کے ساتھ (ہم کھانا کھاتے ہیں۔) [مستدرک حاکم: ۷۰۸۴، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

نوٹ: مذکورہ دعا احادیث کی کتابوں میں لفظ ''علیٰ'' کے بغیر ہے، اگرچہ مشہور لفظ ''علیٰ'' کے ساتھ ہے، اگر کسی صاحبِ علم کو ''علیٰ'' کے ساتھ حدیث کی کسی مستند کتاب میں ملے، تو ازراہ کرم ناشر کو ضرور مطلع فرمادیں۔

کھانا کھانے سے پہلے دعا پڑھنا بھول جائے، تو یہ دُعا پڑھے

بِسۡمِ اللّٰہِ أَوَّلَهُ وَاٰخِرَهُ

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ کھانے کے شروع میں اور آخر میں بھی۔

[ابوداؤد: ۳۷۶۷، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

کھانا کھانے کے بعد یہ دُعا پڑھیں

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ أَطۡعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسۡلِمِیۡنَ

ترجمہ: اللہ کا شکر ہے، جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور مسلمان بنایا۔
[ابوداود: ۳۸۵۰، عن ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ]

سونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَأَحْیٰی

ترجمہ: اے اللہ! تیرے نام پر مرتا (سوتا) ہوں اور تیرے نام پر جی اُٹھوں گا (بیدار ہوں گا)۔ [بخاری: ۶۳۱۴، عن حذیفہ رضی اللہ عنہ]

سو کر اٹھنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِيْ أَحْیَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَیْہِ النُّشُوْرُ

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جس نے موت (نیند)

نوٹ: کتب احادیث میں مذکورہ دعا لفظ ''من المسلمین'' کے بجائے ''مسلمین'' کے ساتھ ہے، اگرچہ مشہور لفظ ''من المسلمین'' ہے، اگر کسی صاحب علم کو ''من المسلمین'' کا لفظ حدیث کی کسی معتبر کتاب میں مل جائے، تو ناشر کو ضرور مطلع فرمائیں۔

کے بعد زندہ (بیدار) کیا اور اسی کی طرف آنا ہے۔

[بخاری: ۶۳۱۴، عن حذیفہ رضی اللہ عنہ]

بیت الخلاء جانے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

ترجمہ: اے اللہ! ناپاک جنوں سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں چاہے نر ہوں یا مادہ۔ (جنوں اور جنیوں سے پناہ مانگتا ہوں)

[بخاری: ۱۴۲، عن انس رضی اللہ عنہ]

بیت الخلاء سے نکلتے وقت یہ دُعا پڑھیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَذْهَبَ عَنِّيْ الْأَذٰى وَعَافَانِيْ

ترجمہ: اللہ کا شکر ہے جس نے مجھ سے گندگی دور کردی اور مجھ کو عافیت بخشی۔

[ابن ماجہ: ۳۰۱، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

ترجمہ: اے اللہ! تُو میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔ [مسلم: ۱۶۸۵، عن ابی حمید رضی اللہ عنہ]

مسجد سے نکلتے وقت یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے آپ کے فضل کا طلب گار ہوں۔
[مسلم: ۱۶۸۵، عن ابی حمید رضی اللہ عنہ]

گھر میں داخل ہوتے وقت یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللهِ رَبَّنَا تَوَكَّلْنَا

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے گھر میں داخل ہونے اور گھر سے نکلنے کا خیر مانگتا ہوں (یعنی میرا گھر میں داخل ہونا اور باہر نکلنا میرے واسطے خیر اور بھلائی کا ذریعہ بنے) ہم اللہ کا نام لے کر داخل ہوئے اور اللہ کا نام لے کر باہر آئے، اور ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا، جو ہمارا پروردگار ہے۔ [ابوداؤد: ۵۰۹۶، عن ابی مالک اشعری رضی اللہ عنہ]

پانی پینے کے بعد یہ دعا پڑھیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کی ہیں۔

[ترمذی: ۱۸۸۵، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

جب آئینے میں اپنا چہرہ دیکھیں، تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ

ترجمہ: اے اللہ! تو نے میری صورت حسین بنائی ہے، میری سیرت بھی حسین بنا دے۔ [صحیح ابن حبان: ۹۵۹، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

سواری پر سوار ہونے کے بعد یہ دُعا پڑھیں

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ [سورۂ زخرف: ۱۳، ۱۴]

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے بس میں دے دیا، ورنہ ہم میں یہ طاقت نہیں تھی کہ ہم اس کو قابو میں لا سکتے۔

اور بے شک ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

[ترمذی:۳۴۴۶،عن علی رضی اللہ عنہ]

اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ حمد

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ وَلَكَ الشُّكْرُ كُلُّهُ وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّهُ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهُ وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ أَسْأَلُكَ الْخَيْرَ كُلَّهُ وَأَعُوذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَافْعَلْ بِنَا مَا أَنْتَ أَهْلُهُ فَإِنَّكَ أَنْتَ أَهْلُ التَّقْوٰى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِي الْحَالِ وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الْمَاٰلِ وَلَكَ الْحَمْدُ حَتّٰى تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ بَعْدَ الرِّضَا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا مَّعَ دَوَامِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَّعَ خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ كَثِيْرًا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَمَا يَنْبَغِيْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِيْمِ

سُلطانِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الْأُوْلٰى وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ.

نماز کے بعد داہنا ہاتھ سر پر پھیرتے ہوئے یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ إِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ

أَذْهَبْ عَنِّي اَلْهَمَّ وَالْحُزْنَ۔ [المعجم الاوسط:۳۱۷۸،عن انس رضی اللہ عنہ]

جن وغیرہ کے اثر سے بے ہوشی اور اس کا علاج

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ

عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ

وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ [سورۂ مومنون:۱۱۵۔۱۱۸]

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک

بے ہوش شخص کے کان میں سورۂ منومنون کی مذکورہ آیتیں پڑھیں، وہ

اسی وقت اچھا ہو گیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا ہے؟ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ یہ آیتیں پڑھیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے! اگر کوئی یقین رکھنے والا شخص (کامل یقین کے ساتھ) یہ آیتیں پہاڑ پر پڑھ دے، تو پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ہٹ سکتا ہے۔ [درمنثور:۶/۱۲۲، مجمع الزوائد:۸۴۶۹، عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی رحمۃ اللہ علیہ:۶۳۰، ۳/۲۱۴]

اسماء حسنیٰ

اللہ جل شانہ کے ننانوے نام

حدیث شریف ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ کی تعداد ننانوے ۹۹/ ہے، جو انہیں یاد کرے گا، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

[بخاری:۲۷۳۶، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ، مسلم:۶۹۸۵، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

هُوَ اللهُ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ

الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُالْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

الْغَفَّارُ الْقَهَّارُالْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ

الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُالْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيْفُ

الْخَبِيْرُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ الْغَفُوْرُالشَّكُوْرُ الْعَلِيُّ

الْكَبِيْرُ الْحَفِيْظُ الْمُقِيْتُ الْحَسِيْبُ الْجَلِيْلُ

الْكَرِيْمُ الرَّقِيْبُ الْمُجِيْبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيْمُ

الْوَدُوْدُ الْمَجِيْدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيْدُ الْحَقُّ الْوَكِيْلُ

الْقَوِيُّ الْمَتِيْنُ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُا لْمُحْصِيْ الْمُبْدِيْ

الْمُعِيْدُ الْمُحْيِيْ الْمُمِيْتُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الْوَاجِدُ

الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ

الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْأَوَّلُ الْأٰخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ

الْوَلِيُ الْمُتَعَالِيُ الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنْتَقِمُ الْعَفُوُّ

الرَّءُوْفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُوالْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ الْمُغْنِيُ الْمَانِعُ

الضَّارُّ النَّافِعُ النُّوْرُ الْهَادِيُ الْبَدِيْعُ

الْبَاقِيُ الْوَارِثُ الرَّشِيْدُ الصَّبُوْرُ

چار بڑی بیماریوں سے حفاظت

روزانہ فجر کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں

سُبْحَانَ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ.

ترجمہ: اللہ بزرگ و برتر کی ذات تمام عیوب سے پاک ہے، اور اسی کے لیے تعریف ہے، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکیوں کے کرنے کی قوت اللہ ہی سے ملتی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قبیصہ نامی ایک بوڑھے شخص سے ارشاد فرمایا کہ اگر تم (روزانہ) فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ یہ دعا پڑھو گے، تو اللہ تعالیٰ تمہیں چار (بڑی) مصیبتوں (بیماریوں) سے محفوظ رکھے گا۔ ① کوڑھ۔ ② پاگل پن۔ ③ اندھاپن۔ ④ فالج۔

[عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ۱۳۲، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

ہر قسم کی پریشانی سے چھٹکارا

صحیح بخاری و مسلم کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب کوئی بے چینی یا تکلیف پیش آتی، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دُعا پڑھتے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ.

ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس (ایک) اللہ کے جو بزرگ و برتر اور بُردبار ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس (ایک) اللہ کے جو عرش عظیم کا رب ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس (ایک) اللہ کے جو آسمانوں کا رب ہے، زمین کا رب ہے اور عزت والے عرش کا رب ہے۔ [بخاری: ۶۳۴۶، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما، مسلم: ۷۰۹۷]

امام طبری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ سلف صالحین اس دعا کو "دعائے کرب" کہا کرتے تھے۔ مصیبت اور پریشانی کے وقت یہ کلمات پڑھ کر دعائیں مانگا کرتے تھے۔ [الجامع لاحکام القرآن للقرطبی رحمۃ اللہ علیہ ۸: ۳۱۴]

فراخی رزق کے لیے مجرب عمل

مولانا شاہ عبدالغنی پھولپوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو کوئی صبح کو ستر ۷۰ رمرتبہ پابندی سے مندرجہ ذیل آیت پڑھا کرے وہ رزق کی تنگی سے محفوظ رہے گا، فرمایا بہت مجرب عمل ہے۔

اَللّٰہُ لَطِیۡفٌۢ بِعِبَادِہٖ یَرۡزُقُ مَنۡ یَّشَآءُ وَ ہُوَ الۡقَوِیُّ الۡعَزِیۡزُ

ترجمہ: اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے، وہ جس کو چاہتا ہے، رزق دیتا ہے، اور وہی ہے جو قوت کا بھی مالک ہے، اقتدار کا بھی مالک۔ [سورۂ شوریٰ: ۱۹، معارف القرآن: ۷ر۶۸۷]

کلماتِ آخرت

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ پر ایک مرتبہ فاقہ آیا، تو انہوں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ اگر تم حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں جا کر کچھ مانگ لو، تو اچھا ہے چنانچہ حضرت

فاطمہ رضی اللہ عنہا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گئیں، اس وقت حضرت ام ایمن رضی اللہ عنہا موجود تھیں، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے دروازہ کھٹکھٹایا، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ کھٹکھٹاہٹ تو فاطمہ کی ہے، آج فاطمہ اس وقت آئی ہے، پہلے کبھی اس وقت نہیں آیا کرتی تھی، پھر حضرت فاطمہ اندر آئیں اور انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! فرشتوں کا کھانا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنا ہے، ہمارا کھانا کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس نے مجھے دینِ حق دے کر بھیجا ہے! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھرانے کے کسی گھر میں تین دن سے آگ نہیں جلی ہے، ہاں! البتہ ہمارے پاس چند بکریاں آئی ہیں، اگر تم چاہو، تو پانچ بکریاں میں تمہیں دے دوں، اور اگر تم چاہو، تو تمہیں وہ پانچ کلمات سکھا دوں، جو جبرئیل علیہ السلام نے مجھے سکھائے ہیں۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: مجھے تو وہی کلمات سکھا دیں جو جبرئیل نے آپ کو سکھائے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم یہ کہا کرو:

يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِيْنَ وَيَا اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ وَيَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِيْنِ

وَيَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

ترجمہ :اے سب سے اول،سب سے آخر، طاقت وقوت والے! اے مسکینوں پر رحم کرنے والے !اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے!

پھر حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا واپس چلی گئیں، جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچیں،تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا: کیا ہوا؟ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس دنیا لینے گئی تھی؛لیکن وہاں سے آخرت لے کر آئی ہوں، پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: پھر تو یہ دن تمہارا سب سے بہترین دن ہے۔

[کنزالعمال:۵۰۲۲،جامع الاحادیث لجلال الدین السیوطی رحمۃ اللہ علیہ ۳۲۲۲۷:]

صغیرہ گناہوں کے معاف ہونے کی دعا

روزانہ سو مرتبہ یہ دعا پڑھیں

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ

ترجمہ: اللہ کی ذات تمام عیوب ونقائص سے پاک ہے، اور تعریف اسی کے لیے ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے روزانہ سو مرتبہ یہ دعا پڑھی، تو اس کے تمام (صغیرہ) گناہ معاف کردیے جائیں گے اگرچہ وہ کثرت میں سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

[بخاری: ۶۴۰۵، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ، مسلم: ۷۰۱۸]

جنت میں داخلے کی ذمہ داری

صبح کے وقت یہ دعا پڑھیں

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا.

ترجمہ: میں اللہ کو رب، اسلام کو دین اور محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نبی مان کر خوش ہوں۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اس دعا کو صبح کے وقت

(ایک مرتبہ بھی) پڑھ لے، تو اس کا میں ذمہ دار ہوں کہ اُس کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کروں۔ [طبرانی کبیر:۸۳۸، عن المنیذ رضی اللہ عنہ]

شیطانی اثرات سے حفاظت اور دیگر فائدے کی اہم دعا

روزانہ سو مرتبہ یہ دعا پڑھیں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ لَہُ الْمُلْكُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ساری بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ [بخاری:۳۲۹۳، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ، مسلم:۷۰۱۸]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے: جو کوئی درج بالا دعا دن میں سو مرتبہ پڑھے گا، اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا، سو نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی سو گناہ معاف ہوں گے، اور شام تک شیطان کے شر اور فساد سے بچا رہے گا۔

سورۂ الم سجدہ کی فضیلت

حضرت خالد بن معدان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص بڑا گنہگار تھا، سورۂ الم سجدہ پڑھنا اس کا روزانہ کا معمول تھا، اس کے علاوہ اور کچھ نہ پڑھتا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے حضور اس سورت نے اپنے پَر اس شخص پر پھیلا دیے کہ اے رب! یہ شخص میری بہت تلاوت کرتا تھا؛ اس لیے تُو میری شفاعت قبول فرما، اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی شفاعت قبول کی گئی اور اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا کہ اس شخص کی ہر خطا کے بدلے ایک نیکی عطا کی جائے اور اس کا ایک درجہ بلند کیا جائے۔

خالد بن معدان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ سورت اپنے پڑھنے والے کی طرف سے قبر میں اللہ سے جھگڑتی ہے اور کہتی ہے کہ اگر میں تیری کتاب ہوں، تو میرے پڑھنے والے کی شفاعت قبول فرما؛ ورنہ مجھے اپنی کتاب سے مٹا دے، پھر وہ مثل پرندہ کے اپنے پر میت پر پھیلا

دیتی ہے اور اس پر ہونے والے عذاب سے اسے بچاتی ہے یہی خاصیت ''سورۃ تبارک الذی'' کے بارے میں بھی وارد ہے۔

[درمنثور:۶/۵۳۵]

پانچ آیات شریفہ

پانچ آیات شریفہ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ ان آیتوں میں اسم اعظم ہے اور ان میں سے ہر ایک آیتوں میں دس قاف ہیں۔

اس دعا کی فضیلت کا ایک عجیب قصہ ہے: ایک بادشاہ کا ایک وزیر تھا، بادشاہ کو اس سے سخت دشمنی تھی؛ یہاں تک کہ ایک روز بادشاہ نے جلاد سے کہا کہ جس وقت وزیر آئے اور میں تجھ کو اشارہ کروں، تو فوراً اُس کی گردن اڑا دینا؛ مگر تعجب کی بات یہ ہے کہ جس وقت وزیر سامنے آیا، بادشاہ کا بغض محبت میں بدل گیا اور جلاد کو اشارہ کیا کہ واپس چلا جا۔ پھر کئی روز تک ایسے ہی ہوتا رہا کہ جب وزیر غائب ہوجاتا، تو بادشاہ جلاد کو قتل کا حکم دے دیتا اور جب وزیر حاضر ہوتا، تو

بادشاہ اس سے خلوص سے پیش آتا۔ پھر ایک روز بادشاہ کو کہیں جانا پڑا، وزیر بھی ہمراہ تھا، بادشاہ وزیر کے نزدیک ہوا ،تو اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر کہنے لگا: تجھ سے ایک بات دریافت کرنا چاہتا ہوں سچ سچ بتا دینا۔ وزیر نے کہا: ضرور آپ فرمایئے، میں سچ ہی عرض کروں گا۔ بادشاہ نے کہا: میں ہر روز تیرے قتل کا ارادہ کرتا ہوں؛ مگر جب تیری صورت دیکھتا ہوں ،تو سارا غصہ جاتا رہتا ہے؛ بلکہ تجھ سے محبت پیدا ہو جاتی ہے، اب تو بتا کہ اس کا سبب کیا ہے؟ اور سچ سچ ہی کہنا؛ کیوں کہ میں تجھے معاف کر چکا ہوں۔ وزیر نے کہا: حضور! بات یہ ہے کہ میرے ایک استاد تھے، جن سے میں نے قرآن شریف پڑھا تھا، انہوں نے ایک روز مجھ سے کہا کہ ہم تجھے ایک تحفہ دیتے ہیں، اس کو اچھی طرح سنبھال کر رکھنا اور ہمیشہ اس کا ورد کرتے رہنا۔ یہ پانچ آیات ہیں اور ہر آیت میں دس دس قاف ہیں۔ جو کوئی ان کو قبل طلوع اور قبل غروب آفتاب پڑھتا رہے، سب لوگ اس پر مہربان رہیں۔

اور اگر سلطان و حاکم اس کو پڑھے، تو اس کی حکومت قائم رہے اور رعایا اور نوکروں پر رعب قائم ہو، اگر کوئی حاجت مند ان کو پڑھے اور اپنی حاجت مانگے ،تو وہ پوری ہو۔ بادشاہ نے وزیر سے جب ان دعاؤں کی فضیلت سنی ،تو بہت تعریف کی اور خود بھی ان آیتوں کو سیکھنے کا خواہش مند ہوا۔ وزیر نے بادشاہ کو آیتیں سکھا دیں، بادشاہ نے خوش ہو کر وزیر کو معاف کر دیا۔

پہلی آیت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الۡمَلَاِ مِنۡۢ بَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مُوۡسٰى ‌ۘ اِذۡ قَالُوۡا لِنَبِىٍّ لَّهُمُ ابۡعَثۡ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ‌ؕ قَالَ هَلۡ عَسَيۡتُمۡ اِنۡ كُتِبَ عَلَيۡکُمُ الۡقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوۡا‌ؕ قَالُوۡا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَقَدۡ اُخۡرِجۡنَا مِنۡ دِيَارِنَا وَاَبۡنَآٮِٕنَا‌ؕ

فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ [سورۂ بقرہ:۲۴۶]

ترجمہ: کیا موسی علیہ السلام کے بعد بنی اسرائیل کی جماعت کے اس واقعہ کا علم نہیں ہوا جب انہوں نے ایک نبی سے کہا تھا کہ ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کر دیجیے؛ تا کہ (اس کے جھنڈے تلے) ہم (جالوت سے) اللہ کے راستے میں جنگ کر سکیں۔ نبی نے کہا: کیا تم لوگوں سے یہ بات کچھ بعید ہے کہ اگر تم پر جنگ فرض کر دی گئی، تو تم نہ لڑو؟ انہوں نے کہا: بھلا ہمیں کیا ہو جائے گا کہ ہم اللہ کے راستے میں جنگ نہ کریں گے؛ حالانکہ ہمیں اپنے گھروں اور اپنے بچوں کے پاس سے نکال باہر کیا گیا ہے۔ پھر (ہوا یہی کہ) جب ان پر جنگ فرض کی گئی، تو ان میں سے تھوڑے لوگوں کو چھوڑ کر باقی سب پیٹھ پھیر گئے اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

دوسری آیت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَاۗءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَھُمُ الْاَنْۢبِيَاۗءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝١٨١ [سورۂ آل عمران:۱۸۱]

ترجمہ: یقیناً اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کی بات سن لی ہے، جو یہ کہتے ہیں کہ: ''اللہ فقیر ہے اور ہم مالدار ہیں''۔ ہم ان کی یہ بات بھی (ان کے اعمال نامے میں) لکھ لیتے ہیں، اور انہوں نے انبیاء کو جو ناحق قتل کیا ہے، اس کو بھی، اور (پھر) کہیں گے کہ: دہکتی آگ کا مزہ چکھو۔

تیسری آیت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَھُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْھُمْ

يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا
لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۭ قُلْ
مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۣ وَلَا تُظْلَمُوْنَ
فَتِيْلًا ﴿٧٧﴾ [سورۂ نساء:۷۷]

ترجمہ: کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا، جن سے (مکی زندگی میں) کہا جاتا تھا کہ اپنے ہاتھ روک کر رکھو، اور نماز قائم کیے جاؤ اور زکوٰۃ دیتے رہو۔ پھر جب ان پر جنگ فرض کی گئی، تو ان میں سے ایک جماعت (دشمن) لوگوں سے ایسی ڈرنے لگی جیسے اللہ سے ڈرا جاتا ہے یا اس سے بھی زیادہ ڈرنے لگی، اور ایسے لوگ کہنے لگے کہ: اے ہمارے پروردگار! آپ نے ہم پر جنگ کیوں فرض کردی، تھوڑی مدت تک ہمیں مہلت کیوں نہیں دی؟ کہہ دو کہ دنیا کا فائدہ تو تھوڑا سا ہے اور جو شخص تقویٰ اختیار کرے، اس کے لیے آخرت کہیں زیادہ بہتر ہے، اور تم پر ایک تاگے کے برابر بھی ظلم نہیں ہوگا۔

چوتھی آیت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَاتۡلُ عَلَیۡهِمۡ نَبَاَ ابۡنَیۡ اٰدَمَ بِالۡحَقِّ ۘ اِذۡ قَرَّبَا قُرۡبَانًا فَتُقُبِّلَ
مِنۡ اَحَدِهِمَا وَلَمۡ یُتَقَبَّلۡ مِنَ الۡاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقۡتُلَنَّكَ ؕ قَالَ
اِنَّمَا یَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۲۷﴾ [سورۂ مائدہ:۲۷]

ترجمہ: (اے پیغمبر!) ان کے سامنے آدم کے دو بیٹوں کا واقعہ ٹھیک ٹھیک پڑھ کر سناؤ۔ جب دونوں نے ایک ایک قربانی پیش کی تھی، اور ان میں سے ایک کی قربانی قبول ہوگئی اور دوسرے کی قبول نہ ہوئی، اس (دوسرے نے پہلے سے) کہا کہ: میں تجھے قتل کرڈالوں گا۔ پہلے نے کہا کہ: اللہ تو ان لوگوں سے (قربانی) قبول کرتا ہے، جو متقی ہوں۔

پانچویں آیت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ مَنۡ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلۡ اَفَاتَّخَذۡتُمۡ

مِّنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ
هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ
وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ
عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾

[سورۂ رعد:۱۶]

ترجمہ: (اے پیغمبر! ان کافروں سے) کہو کہ : وہ کون ہے، جو آسمانوں اور زمین کی پرورش کرتا ہے؟ کہو کہ: وہ اللہ ہے! کہو کہ کیا پھر بھی تم نے اس کو چھوڑ کر ایسے کارساز بنالیے ہیں، جنہیں خود اپنے آپ کو بھی نہ کوئی فائدہ پہنچانے کی قدرت حاصل ہے، نہ نقصان پہنچانے کی؟ کہو کہ: کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہوسکتا ہے؟ یا کیا اندھیریاں اور روشنی ایک جیسی ہوسکتی ہیں؟ یا ان لوگوں نے اللہ کے ایسے شریک مانے ہوئے ہیں، جنہوں نے کوئی چیز اسی طرح پیدا کی ہو، جیسے اللہ پیدا کرتا ہے، اور اس وجہ سے ان کو دونوں کی تخلیق ایک جیسی معلوم ہورہی ہو؟ (اگر کوئی اس غلط فہمی میں مبتلا ہے، تو اس سے)

کہہ دو کہ صرف اللہ ہر چیز کا خالق ہے اور وہ تنہا ہی ایسا ہے کہ اس کا اقتدار سب پر حاوی ہے۔

دعا قبول ہونے کا نسخہ

مندرجہ ذیل دعا امام محمد بن ادریس خوارزمی سے روایت ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ یَاوَدُوۡدُ یَاذَاالۡعَرۡشِ الۡمَجِیۡدِ یَامُبۡدِیُٔ یَامُعِیۡدُ یَافَعَّالٌ لِّمَا یُرِیۡدُ یَاذَاالۡعِزَّۃِالَّتِیۡ لَا تُرَامُ وَالۡمُلۡکِ الَّذِیۡ لَا یُضَامُ یَامَنۡ عَلٰی نُوۡرِہٖ اَرۡکَانُ عَرۡشِہٖ یَامُغِیۡثُ اَغِثۡنِیۡ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ.

ترجمہ: اے اللہ! اے محبت کرنے والے! اے عرش کے مالک بزرگی والے! اے شروع کرنے والے! اے لوٹانے والے! اے اپنی چاہت کے مطابق، بہت زیادہ کرنے والے! اے وہ عزت والے جسے زوال نہیں! اور اے وہ بادشاہت والے جس پر ظلم وستم نہیں کیا جاسکتا! اے وہ ذات جس کے نور پر اس کے عرش کے

ارکان قائم ہیں، اے فریاد سننے والے! میری فریاد سن۔ اے فریاد سننے والے! میری فریاد سن۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اس دعا کو پڑھ کر دعا کیجیے، ان شاء اللہ آپ کی دعا قبول ہوگی۔

[انمول:۱۰۵]

ہر نماز کے بعد پڑھے جانے والے اسماء حسنیٰ

نماز فجر کے بعد اَلْمَلِکُ (حقیقی بادشاہ)

جو روزانہ کثرت سے ''اَلْمَلِکُ'' پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کو غنی کر دے گا۔

نماز ظہر کے بعد اَللَّطِیْفُ (لطف و کرم کرنے والا)

جو روزانہ ۱۳۳/مرتبہ ''اَللَّطِیْفُ'' پڑھے گا، اس کے رزق میں برکت ہوگی اور اس کے تمام کام بخیر و خوبی پورے ہوں گے۔

نماز عصر کے بعد اَلسَّلَامُ (سراسر سلامتی والا)

جو کثرت سے ''اَلسَّلَامُ'' کا ورد کرے گا، وہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا اور اگر ۱۵/مرتبہ پڑھ کر کسی بیمار پر دم کیا جائے، تو اللہ

تعالیٰ اُسے شفاءِ کلی عطا فرمائیں گے۔

نماز مغرب کے بعد اَلرَّشِیْدُ (راستی اور نیکی پسند کرنے والا)

جو روزانہ " اَلرَّشِیْدُ " کا ورد رکھے گا ،اس کی تمام مشکلات بہ آسانی حل ہوں گی اور اس کے روزگار میں ترقی ہوگی۔

نماز عشاء کے بعد اَلْغَنِيُّ (بڑا بے نیاز)

جو روزانہ ۷۰ رمرتبہ اَلْغَنِيُّ پڑھے گا،تو اللہ تعالیٰ اس کے مال میں برکت عطا فرمائیں گے اور وہ کسی کا محتاج نہیں رہے گا۔

اگر کوئی شخص کسی بھی طرح کے ظاہری و باطنی مرض یا بلا میں گرفتار ہو،تو وہ اس اسم کو پڑھ کر اپنے تمام جسم پر دم کرے،ان شاء اللہ تمام تکالیف سے نجات پائے گا۔

ہر فرض نماز کے بعد پڑھی جانے والی چند مخصوص آیات

جو شخص مندرجہ ذیل آیات ہر فرض نماز کے بعد پڑھتا رہے گا،تو اسے چار فضیلتیں ملیں گی،(۱) اللہ تعالیٰ اس کے سارے گناہ معاف

فرمائیں گے، (۲) اس کو جنت الفردوس عطا فرمائیں گے، (۳) ستر
مرتبہ اس کی طرف نظرِ رحمت فرمائیں گے اور (۴) اُس کی ستر ضرورتیں
پوری فرمائیں گے۔ [تفسیر آلوسی: ۲/ ۴۵۵، عن ابی ایوب انصاری رضی اللہ عنہ]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۲ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۳ مٰلِكِ يَوْمِ
الدِّيْنِ ۝۴ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝۵ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيْمَ ۝۶ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝۷ [سورۂ فاتحہ]

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ
وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝۲۵۵ [سورۂ بقرہ: ۲۵۵]

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًاۢ
بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ
عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ
بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ
وَجْهِىَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْاُمِّيّٖنَ
ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا
عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰﴾ ع

[سورۃ آل عمران: ۱۸-۲۰]

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ
مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ

فِی الَّیۡلِ ۫ وَ تُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ وَ تُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ ۫
وَ تَرۡزُقُ مَنۡ تَشَآءُ بِغَیۡرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ [سورۂ آل عمران:۲۶،۲۷]

تہجد کے موقعہ کی دعائیں

جب تہجد کے لیے اٹھے تو آسمان کی جانب نگاہ کرکے یہ پڑھے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی ایک طویل حدیث میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رات کے تہائی حصے میں بیدار ہوئے، آسمان کی طرف دیکھا

اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ اخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَ النَّہَارِ
لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۹۰﴾ تک پڑھا۔ [سورۂ آل عمران:۱۹۰]
[بخاری شریف:۴۵۶۹]

ایک روایت میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سونے کے بعد جب بیدار ہوئے، تو آسمان کی جانب نگاہ فرما کر رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ ہٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبۡحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾ رَبَّنَاۤ اِنَّکَ مَنۡ تُدۡخِلِ النَّارَ

فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا
مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖق رَبَّنَا
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾ۚ
رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۱۹۴﴾ تک پڑھا۔ [نسائی:۱۶۲۶]

رات کی نماز میں آپ تکبیر کے بعد کیا پڑھتے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات کی نماز میں کھڑے ہوتے، تو نماز کی ابتداء (تکبیر تحریمہ کے بعد) میں یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَإِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ
فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ
الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِيْ مَنْ تَشَاءُ إِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ.

[ابوداود ۷۶۷، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

ترجمہ: اے اللہ! اے جبرئیل میکائیل واسرافیل کے رب! آسمانوں وزمین کو پیدا کرنے والے، ہر غائب وحاضر کے جاننے والے، تو ہی اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا، جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں، اختلاف میں حق کی طرف میری راہ نمائی کیجیے۔ یقیناً آپ جسے چاہتے ہیں سیدھا راستہ دکھاتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب رات میں تہجد کے لیے کھڑے ہوتے، تو تکبیر کے بعد یہ دعا فرماتے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْأَرْضِ وَ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ أَنْتَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ حَقٌّ وَلِقَاءُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ

إِلٰهِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ:

[الدعاءللطبرانی:۷۵۷]

ترجمہ: اے اللہ! تیرے ہی لیے تعریف، تو ہی آسمانوں اور زمین کا نور ہے، تیرے ہی لیے تعریف ہے، تو آسمانوں اور زمین اور اس کے درمیان ساری مخلوقات کا رب ہے۔ آپ حق ہیں، آپ کا قول حق ہے، آپ کا وعدہ حق ہے، آپ کی ملاقات حق ہے، جنت وجہنم حق ہے اور قیامت حق ہے، اے اللہ! آپ ہی کے لیے اسلام لایا آپ پر ایمان لایا۔ میں نے اپنی گردن آپ کے لیے جھکا دی اور میں آپ پر ایمان لایا، اور آپ پر ہی بھروسہ کیا، آپ کی طرف رجوع کیا، آپ ہی کی مدد سے میں نے دشمن سے جھگڑا کیا، اور آپ ہی کی طرف میں نے اپنا مقدمہ پیش کیا، آپ ہی کی طرف ٹھکانہ ہے۔ اے اللہ: مجھے معاف فرما، میرے اگلے پچھلے اور ظاہری اور چھپے ہوئے گناہوں کو بخش دیجیے، آپ ہی میرے معبود ہیں، آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

تہجد کے سلام کے بعد کیا دعا فرماتے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی ایک طویل حدیث میں ہے کہ جب آپ نے (تہجد کی نماز سے) سلام پھیرا، تو یہ دعاء پڑھنے لگے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَمِنْ بَيْنِ يَدَيَّ نُوْرًا وَمِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَعَنْ يَمِيْنِيْ نُوْرًا وَعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَمِنْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَمِنْ تَحْتِيْ نُوْرًا وَأَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ. [الدعاء للطبرانی:۷۶۱]

ترجمہ: اے اللہ میرے دل میں نور، میرے کان میں نور، میری آنکھ میں نور، میرے سامنے نور، میرے پیچھے نور، دائیں نور، بائیں نور، اوپر نور، نیچے نور، اور خوب زیادہ نور عطا فرما دے، اے دو جہاں کے رب۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تہجد سے فارغ ہوئے اور یہ دعاء پڑھی۔ یہ ایک طویل دعاء کا ابتدائی ٹکڑا ہے، پوری دعا ترمذی میں ہے، دیکھئے۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ رَحْمَةً مِنْ عِنْدِكَ تَهْدِيْ بِهَا قَلْبِيْ، وَ تَجْمَعُ بِهَا أَمْرِيْ وَتَلُمُّ بِهَا شَعَثِيْ وَتُصْلِحُ بِهَا غَائِبِيْ، وَتَرْ فَعُ بِهَا شَا هِدِيْ وَ تُزَكِّيْ بِهَا عَمَلِيْ وَ تُلْهِمُنِيْ بِهَا رُشْدِيْ وَتَرُدُّ بِهَا أُلْفَتِيْ وَتَعْصِمُنِيْ بِهَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ.

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے خاص اپنے پاس سے خاص رحمت کی درخواست کرتا ہوں، جس کے ذریعہ آپ میرے دل کو راہ راست دکھائیں اور میرے معاملہ کو ثابت رکھیں (اپنی رحمت سے مجھے جمعیت خاطر نصیب فرمائیں، اوراس کے ذریعہ آپ میری پراگندگی دور فرمائیں اوراس کے ذریعہ آپ میری غیر موجود چیزوں کو سنواریں، اوراس کے ذریعہ آپ میری موجود چیزوں کو بلند فرمائیں (ان کی قدر افزائی فرمائیں) اوراس کے ذریعہ میرے عمل کو درست فرمائیں اور اس کے ذریعہ مجھے میری ہدایت الہام فرمائیں (آپ کی رحمت سے میرے دل میں وہی بات آئے جو صحیح اور مناسب ہو۔) اوراس کے

ذریعہ آپ میری طرف میری رغبت پھیر دیں۔ (مجھے جن چیزوں سے رغبت والفت ہو وہ اپنی رحمت سے مجھے عطا فرمائیں) اور آپ اپنی رحمت کے ذریعہ میری ہر برائی سے حفاظت فرمائیں۔

[ترمذی:۳۴۱۹]

چند متفرق دعائیں

رزق میں برکت کی دعا

① فجر کی سنت اور فرض کے درمیان یہ دعا پڑھیں، ان شاء اللہ رزق میں برکت ہوگی۔ **سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ. اَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيْمَ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ.**

ترجمہ: اللہ کی ذات تمام عیوب ونقائص سے پاک ہے، اسی کے لیے حمد وثنا ہے، اللہ کی ذات تمام عیوب ونقائص سے پاک ہے، جو بڑی عظمتوں والا ہے، میں بزرگ وبرتر اللہ سے مغفرت کا طلب گار ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

گھر میں جانے کا طریقہ

(۲) جو شخص گھر میں داخل ہو کر سلام کرے، چاہے گھر میں کوئی بھی نہ ہو، پھر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے، پھر ایک مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے گھر اور روزی میں برکت عطا فرمائیں گے۔

[حصن حصین:۸۵]

پاؤں کے درد کا علاج

(۳) اگر کسی کے پاؤں میں درد ہو، تو سات مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھ کر دم کرے۔

بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ أَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا

ترجمہ: اللہ کے نام سے اور اللہ کی ذات سے شروع کرتا ہوں، (اور) عزت و قدرت خداوندی کے واسطے سے پاؤں کے درد اور تکلیف کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

[طبرانی اوسط:۱۲۶۷، عن عثمان رضی اللہ عنہ، حیاۃ الصحابہ للکاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ ۲:۱۹۰]

آنکھوں کی حفاظت

④ جو شخص وضو کے بعد آسمان کی طرف سر اٹھا کر پوری سورۂ قدر ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے، تو اس کی بینائی میں کوئی کمی نہیں ہوگی۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةِ الۡقَدۡرِ ۝١ وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ ۝٢
لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ ۙ خَيۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَهۡرٍ ۝٣ تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓٮِٕكَةُ وَالرُّوۡحُ فِيۡهَا
بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ ۚ مِّنۡ كُلِّ اَمۡرٍ ۝٤ سَلٰمٌ ۛ هِىَ حَتّٰى مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ۝٥

ترجمہ: بے شک ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل کیا ہے، اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا چیز ہے؟ شب قدر ایک ہزار مہینوں سے بھی بہتر ہے۔ اس میں فرشتے اور روح اپنے پروردگار کی اجازت سے ہر کام کے لیے اترتے ہیں۔ وہ رات سراپا سلامتی ہے فجر کے طلوع ہونے تک۔ [پ۳۰][اعمال قرآنی:۱/۳۳]

پتھری اور مثانہ کے درد کا علاج

⑤ سورۂ انشراح پڑھ کر دم کیے ہوئے پانی کا پینا پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے نکالتا ہے اور مثانہ کے درد کے لیے بھی بہت مفید ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَکَ صَدۡرَکَ ۙ﴿۱﴾ وَ وَضَعۡنَا عَنۡکَ وِزۡرَکَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیۡۤ اَنۡقَضَ ظَہۡرَکَ ۙ﴿۳﴾ وَ رَفَعۡنَا لَکَ ذِکۡرَکَ ؕ﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ۙ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ یُسۡرًا ؕ﴿۶﴾ فَاِذَا فَرَغۡتَ فَانۡصَبۡ ۙ﴿۷﴾ وَ اِلٰی رَبِّکَ فَارۡغَبۡ ٪﴿۸﴾

ترجمہ: (اے پیغمبر!) کیا ہم نے تمہاری خاطر تمہارا سینہ کھول نہیں دیا؟ اور ہم نے تم سے تمہارا وہ بوجھ اتار دیا ہے، جس نے تمہاری کمر توڑ رکھی تھی، اور ہم نے تمہارے خاطر تمہارے تذکرے کو اونچا مقام عطا کر دیا ہے۔ چناں چہ حقیقت یہ ہے کہ مشکلات کے ساتھ آسانی بھی ہوتی ہے، یقیناً مشکلات کے ساتھ آسانی بھی ہوتی ہے۔ لہٰذا

جب تم فارغ ہوجاؤ، تو (عبادت میں) اپنے آپ کو تھکاؤ، اور اپنے پروردگار ہی سے دل لگاؤ۔ [پ ۳۰][اعمال قرآنی: ۲/ ۱۰۳]

تنگدستی اور بیماری کا علاج

(۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ باہر نکلا، اس طرح کہ میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں تھا، آپ کا گذر ایک ایسے شخص پر ہوا، جو بہت شکستہ حال اور پریشان تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کہ تمہارا یہ حال کس طرح ہوا؟ اس نے عرض کیا کہ بیماری اور تنگدستی نے میرا یہ حال کردیا ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں چند کلمات بتلاتا ہوں، وہ پڑھوگے، تو تمہاری بیماری اور تنگدستی دونوں جاتی رہیں گی۔

وہ کلمات یہ ہیں: **تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا.**

ترجمہ: میں نے ہمیشہ رہنے والے (اللہ) پر بھروسہ کیا ہے، جسے کبھی موت نہیں آئے گی۔ تمام تعریفیں اللہ کی ہیں، جس نے نہ کوئی بیٹا بنایا، نہ اس کی سلطنت میں کوئی شریک ہے، اور نہ اسے عاجزی سے بچانے کے لیے کوئی حمایتی درکار ہے، اور اس کی بڑائی بیان کرو، جیسی بڑائی بیان کرنے کا اسے حق حاصل ہے۔

پھر اس کے کچھ عرصہ بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا گذر وہاں سے ہوا، تو آپ نے اس کو آسودہ پایا، اسے دیکھ کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خوشی کا اظہار فرمایا۔ اس نے عرض کیا کہ: اے اللہ کے رسول! جب سے آپ نے مجھے یہ کلمات بتلائے ہیں، تب سے انھیں باقاعدگی سے پڑھتا ہوں۔

[عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی رحمۃ اللہ علیہ: ۵۴۵]

والدین کے حق کی ادائے گی کی دعا

(۲) علامہ عینی رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح بخاری کی مشہور شرح ''عمدۃ القاری'' میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو کوئی ایک مرتبہ نیچے لکھی ہوئی دعا پڑھے

اوراس کے بعد یہ دعا کرے کہ یا اللہ! اس کا ثواب میرے والدین کو پہنچادے تو گویا اس نے اپنے والدین کا حق ادا کر دیا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ لِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَهُ الْعَظَمَةُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ هُوَالْمَلِكُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَهُ النُّوْرُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ.

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کی ہیں، جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے، آسمانوں اورزمین کا پروردگار ہے اور تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور تمام تر بڑائی اسی کو حاصل ہے، آسمانوں میں بھی، اور زمین میں بھی، اور وہی ہے جس کا اقتدار بھی کامل ہے، اور جس کی حکمت بھی کامل۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کی ہیں، جو آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے اور

تمام جہانوں کا پروردگار ہے،اور تمام تر عظمت اسی کو حاصل ہے، آسمانوں میں بھی ،اور زمین میں بھی ،اور وہی ہے جس کا اقتدار بھی کامل ہے ،اور جس کی حکمت بھی کامل۔ اور وہی حقیقی بادشاہ ہے، جو آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے اور تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ اور اسی کا نور ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ اور وہی ہے جس کا اقتدار بھی کامل ہے،اور جس کی حکمت بھی کامل۔

[عمدۃ القاری: ۴/۴۹۷،۴۹۸]

وضو سے پہلے کی دعا

⑧ وضو کرنے سے پہلے مندرجہ ذیل دعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

جب تک وضو رہے گا،فرشتے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔

[طبرانی صغیر: ۱۹۶،عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

دعائے انس رضی اللہ عنہ

درج ذیل دعا حضرت انس رضی اللہ عنہ اچانک پیش آنے والے حوادث

سے بچنے کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سکھائی تھی۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا یہی معمول تھا، صبح وشام ایک مرتبہ پڑھا کریں۔ ظالم کے ظلم سے، ساحر کے سحر سے اور شیطان کے شر سے اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائے گا سب سے اہم چیز یہ ہے کہ دعاء دل سے اور یقین کے ساتھ پڑھی جائے۔

اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ، بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ أَعْطَانِيْ رَبِّيْ، بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ دَآءٌ، بِسْمِ اللّٰهِ افْتَتَحْتُ وَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ، اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَآ أُشْرِكُ بِهٖ أَحَدًا، أَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِخَيْرِكَ مِنْ خَيْرِكَ الَّذِيْ لَا يُعْطِيْهِ أَحَدٌ غَيْرُكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ وَ لَآ إِلٰهَ غَيْرُكَ، اِجْعَلْنِيْ فِيْ عِيَاذِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ وَّ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَحْتَرِسُ بِكَ مِنْ شَرِّ جَمِيْعِ كُلِّ ذِيْ شَرٍّ خَلَقْتَهٗ وَ أَحْتَرِزُ بِكَ مِنْهُمْ وَ

أُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيَّ، بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ، اَللهُ الصَّمَدُ، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ، وَمِنْ خَلْفِيْ مِثْلَ ذٰلِكَ وَعَنْ يَّمِيْنِيْ مِثْلَ ذٰلِكَ وَعَنْ يَّسَارِيْ مِثْلَ ذٰلِكَ وَمِنْ فَوْقِيْ مِثْلَ ذٰلِكَ۔

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے نام کی برکت ہو ان امور پر جو میرے نفس اور دین سے متعلق ہو، اللہ کے نام کی برکت ہو ہر اس چیز پر جو میرے پروردگار نے مجھ کو عطا کی، اللہ تعالیٰ کے نام سے جو سب ناموں سے بہتر ہے، اللہ تعالیٰ کے نام سے جس کی برکت سے کوئی بیماری نقصان نہیں پہنچا سکتی، اللہ تعالیٰ ہی کے نام کی برکت سے میں شروع کیا اور اللہ تعالیٰ ہی کی ذات پر میں نے بھروسہ کیا، اللہ ہی اللہ میرا پروردگار ہے میں کسی کو اس کا شریک نہیں دے سکتا، تیری پناہ عزت والی ہے اور تیری تعریف بڑی ہے، اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں، مجھ کو اپنی پناہ میں لے لے ہر بادشاہ کے شر سے اور شیطان مردود سے، اور میں تیری پناہ

مانگتا ہوں ہر شر والے کے شر سے، جس کو تو نے پیدا کیا، اور تیری حفاظت مانگتا ہوں ان سے، اور اپنے آگے رکھتا ہوں (یعنی اپنے لیے ڈھال بناتا ہوں) اس سورت کو۔
شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے، کہہ دیجئے کہ بات یہ ہے کہ اللہ ہر لحاظ سے ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ کہ اس کی کوئی اولاد ہے، اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور نہ کوئی اس کے برابر ہے۔ اس طرح اپنے پیچھے سے، اسی طرح اپنے دائیں سے، اسی طرح اپنے بائیں سے اور اسی طرح اپنے اوپر سے۔

دعاء

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا [سورۂ نساء:۴۵]

(اور اللہ رکھوالا بننے کے لیے کافی ہے۔)

وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا [سورۂ نساء:۴۵]

(اور اللہ مددگار بننے کے لیے کافی ہے۔)

وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا [سورۂ نساء:٦]

(اور اللہ حساب لینے کے لیے کافی ہے۔)

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا [سورۂ نساء:٨١]

(اور اللہ حمایت کے لیے کافی ہے۔)

وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا [سورۂ فرقان:٣١]

(اور تمہارا پروردگار ہدایت دینے اور مدد کرنے کے لیے کافی ہے۔

وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۢ بَصِيْرًا [سورۂ اسراء:١٧]

(اور تمہارا رب اپنے بندوں کے گناہوں سے پوری طرح باخبر ہے، سب کچھ دیکھ رہا ہے۔

وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا

[سورۂ احزاب:٢٥]

(اور مومنوں کی طرف سے لڑائی کے لیے اللہ خود کافی ہے۔ اور اللہ بڑی قوت کا، بڑے اقتدار کا مالک ہے۔)

حسن خاتمہ کے لیے دُعائیں

ہر نماز کے بعد کم از کم ایک مرتبہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھیں یا سوتے وقت یا جب بھی موقع ملے پڑھیں کہ ان کا پڑھنا باعث حسن خاتمہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ اِذۡ هَدَيۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ ﴿۸﴾ [سورۂ ال عمران:۸]

ترجمہ: اے ہمارے رب! تو نے ہمیں جو ہدایت عطا فرمائی ہے، اس کے بعد ہمارے دلوں میں ٹیڑھ نہ پیدا ہونے دے، اور خاص اپنے پاس سے ہمیں رحمت عطا فرما، بے شک تیری، اور صرف تیری ذات وہ ہے، جو بے انتہا بخشش کی خوگر ہے۔ [سورۂ ال عمران:۸]

رَبِّ قَدۡ اٰتَيۡتَنِىۡ مِنَ الۡمُلۡكِ وَعَلَّمۡتَنِىۡ مِنۡ تَاۡوِيۡلِ الۡاَحَادِيۡثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۛ اَنۡتَ وَلِىّٖ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِىۡ مُسۡلِمًا وَّاَلۡحِقۡنِىۡ بِالصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۰۱﴾ [سورۂ یوسف:۱۰۱]

② ترجمہ: آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! تُو ہی دنیا اور آخرت میں میرا رکھوالا ہے۔ مجھے اس حالت میں دنیا سے اٹھانا کہ میں تیرا فرماں بردار رہوں اور مجھے نیک لوگوں میں شامل کرنا۔
[سورۂ یوسف:۱۰۱]

③ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ خَیْرَ زَمَانِیْ اٰخِرَہٗ وَخَیْرَ عَمَلِیْ خَوَاتِمَہٗ وَخَیْرَ أَیَّامِیْ یَوْمَ لِقَائِكَ فِیْهِ یَا وَلِیَّ الْإِسْلَامِ ثَبِّتْنِیْ بِهٖ حَتّٰی أَلْقَاكَ وَأَسْعِدْنِیْ بِتَقْوٰكَ وَلَا تُشْقِنِیْ بِمَعْصِیَتِكَ.

ترجمہ: اے اللہ! میرے عمر کے زمانے میں سب سے بہتر زمانہ میرا آخری زمانہ فرما، اور میرے اعمال میں سب سے اچھا عمل میرا آخری عمل فرما اور میرا سب سے بہتر دن وہ آخری دن فرما، جس میں مَیں تجھ سے ملوں، اے اسلام کے مالک! مجھے اسلام پر ثابت قدم رکھ؛ یہاں تک کہ میں تجھے مل جاؤں اور مجھے اپنا خوف اور اپنی خشیت عطا فرما کر خوش نصیب بنا اور مجھے اپنی نافرمانی اور معصیت سے بدنصیب نہ بنا۔

دُعاء

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سُبۡحَانَ الۡأَبَدِيّ الۡأَبَدُ ○ سُبۡحَا َ ن الۡوَاحِدِ الۡأَحَدُ ○
سُبۡحَانَ الۡفَرۡدِ الصَّمَدُ ○ سُبۡحَانَ رَافِعِ السَّمٰوٰتِ بِغَيۡرِ
عَمَدُ ○ سُبۡحَانَ مَنۡ بَسَطَ ٱلۡأَرۡضَ عَلٰى مَاءِ الۡحَمَدُ ○
سُبۡحَانَ مَنۡ خَلَقَ الۡخَلۡقَ فَأَحۡصَاهُمۡ عَدَدُ ○ سُبۡحَانَ
مَنۡ قَسَّمَ الرِّزۡقَ وَلَمۡ يَنۡسٰى أَحَدًا ○ سُبۡحَانَ الَّذِيۡ
لَمۡ يَتَّخِذۡ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ○ سُبۡحَانَ الَّذِيۡ لَمۡ يَلِدۡ
وَلَمۡ يُوۡلَدۡ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ ○

(ترجمہ) پاک ہے وہ ذات جو ہمیشہ سے تھا، ہمیشہ ہے اور ہمیشہ رہے گا، پاک ہے وہ ذات جو ایک ہے، یکتا ہے۔ پاک ہے وہ ذات جو بے نیازی میں یکتا ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے بغیر ستون کے آسمانوں کو کھڑا کیا، پاک ہے وہ ذات جس نے جمے ہوئے پانی پر زمین کو بچھا دیا، پاک ہے وہ ذات جس کی تخلیق ان گنت ہے، پاک

ہے وہ ذات جو تمام مخلوق کو رزق پہنچانا نہیں بھولتا، پاک ہے وہ ذات
پاک ہے وہ ذات جس نے نہ کوئی بیوی رکھی ہے اور نہ کوئی بیٹا۔ پاک
ہے وہ ذات جس کی نہ کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے، اور اس
کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں۔

دعاء

اس دعا کو روزانہ ہر نماز کے بعد پابندی سے صدق دل کے ساتھ پڑھیں۔

**اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا كَامِلًا وَّيَقِيْنًا صَادِقًا وَّرِزْقًا
وَّاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّتَوْبَةً
نَّصُوْحًا وَّتَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَمَغْفِرَةً
وَّرَحْمَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ
وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ رَبِّ زِدْنِيْ
عِلْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ.**

اے اللہ مجھے کامل ایمان نصیب فرما، سچا یقین، وسیع اور حلال و پاکیزہ رزق، ڈرنے والا دل، ذکر کرنے والی زبان عطا فرما۔ تو مجھے سچی پکی توبہ اور موت سے قبل توبہ اور موت کے وقت راحت اور موت کے بعد مغفرت ورحمت نصیب فرما۔ (اے اللہ!) حساب کے دن معافی اور جنت کا حقدار بنا، جہنم سے نجات عطا فرما۔ اے غلبہ والے، بے پناہ مغفرت کرنے والے، میرے رب! اپنی رحمت سے میرے علم میں اضافہ فرما اور مجھے صالحین میں شامل کردے۔

رزق میں کشادگی کی بہترین دعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰهُمَّ إِنْ كَانَ رِزْقِيْ فِي السَّمَآءِ فَأَهْبِطْهُ وَإِنْ كَانَ فِي الْأَرْضِ فَأَظْهِرْهُ وَإِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَإِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَيَسِّرْهُ وَإِنْ كَانَ قَلِيْلًا فَكَثِّرْهُ وَبَارِكْ لِيْ فِيْهِ.

[الفرج بعد الشدۃ لابی الدنیا:۷۲]

ترجمہ: اے اللہ! اگر میرا رزق آسمان میں ہے، تو اسے اتار دے، اور

اگر زمین میں ہے، تو اسے ظاہر فرما دے، اور اگر دور ہے، تو اسے قریب فرما دے، اور اگر قریب ہے، تو اسے (حاصل کرنا) آسان فرما دے، اور اگر کم ہو، تو اسے زیادہ فرما دے، اور تو اس میں میرے لیے برکت عطا فرما دے۔

کام کی دشواری اور مشکل وقت کی دُعا

کوئی کام دشوار ہو جائے یا کوئی مشکل درپیش ہو جائے، تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا إِذَا شِئْتَ ٥

ترجمہ: اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں بجز اس کے جس کو تو آسان کر دے اور تو جب چاہے، سنگلاخ زمینوں کو بھی نرم اور ہموار کر دے۔ آمین۔

[عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی رحمۃ اللہ علیہ: ۳۵۰، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

دس اہم کلمات

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ: جو شخص مندرجہ ذیل کلمات کو ہر روز فجر کی نماز کے وقت (فجر کی نماز سے پہلے یا بعد میں) کہے گا، تو وہ ان کلمات کو پڑھتے ہی اللہ تعالیٰ کو اپنے حق میں کافی اور اجر و ثواب دینے والا پائے گا۔

ان دس کلمات میں سے پانچ دنیا سے متعلق ہیں اور پانچ آخرت سے متعلق ہیں۔

دنیا سے متعلق کلمات:

حَسْبِيَ اللهُ لِدِينِي

میرے دین کے لیے مجھ کو اللہ کافی ہے۔

حَسْبِيَ اللهُ لِمَا أَهَمَّنِي

میری تمام فکروں اور غموں کے لیے مجھ کو اللہ کافی ہے۔

حَسْبِيَ اللهُ لِمَنْ بَغىٰ عَلَيَّ

مجھ پر زیادتی کرنے والے کے تعلق سے مجھ کو اللہ کافی ہے۔

حَسْبِيَ اللهُ لِمَنْ حَسَدَنِيْ

مجھ پر حسد کرنے والے کے حوالہ سے مجھ کو اللہ کافی ہے۔

حَسْبِيَ اللهُ لِمَنْ كَادَنِيْ بِسُوْٓءٍ

مجھے دھوکہ اور فریب دینے والے کے سلسلے میں مجھ کو اللہ کافی ہے۔

آخرت سے متعلق کلمات:

حَسْبِيَ اللهُ عِنْدَ الْمَوْتِ

موت کے وقت میرے لیے اللہ کافی ہے۔

حَسْبِيَ اللهُ عِنْدَ الْمَسْأَ لَةِ فِي الْقَبْرِ

قبر میں سوال کے وقت میرے لیے اللہ کافی ہے۔

حَسْبِيَ اللهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ

میزان (اعمال کے ترازو) کے پاس میرے لیے کافی ہے۔

حَسْبِيَ اللهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ

پل صراط کے پاس میرے لیے اللہ کافی ہے۔

حَسْبِيَ اللّٰہُ لَا إِلٰہَ إِلَّا ھُوَ عَلَيْہِ

میرے لیے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے

تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْہِ أُنِيْبُ

اسی پر بھروسہ کیا ہے اور میں اسی کی طرف رجوع ہوتا ہوں۔

[درمنثور:۲/۳۹۰]

زندگی، موت کے وقت اور موت کے بعد کے لیے دعا

يَا رَبِّ. اے پروردگار!

أَصْلِحْنِيْ قَبْلَ الْمَوْتِ. موت سے پہلے میری اصلاح فرما۔

وَارْحَمْنِيْ عِنْدَ الْمَوْتِ. موت کے وقت مجھ پر رحم فرما ۔

وَاغْفِرْ لِبَعْدِ الْمَوْتِ. موت کے بعد مجھ کو بخش دے۔

فضائل دُرود شریف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ.

ترجمہ: اللہ کے برگزیدہ بندوں پر سلام نازل ہو اور (اللہ کے)

رسولوں پر سلام نازل ہو۔

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ (اللہ تعالیٰ آپ پر رحمتیں نازل کرتے ہیں اور فرشتے آپ کے لیے رحمت کی دعائیں کرتے ہیں۔)

اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجو، اور خوب سلام بھیجا کرو۔

[سورۂ احزاب: ۵۶]

ایک حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: جس کے سامنے میرا ذکر آئے، اس کو چاہیے کہ وہ مجھ پر درود بھیجے؛ کیوں کہ جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے، اللہ جل شانہ اس پر دس دفعہ درود بھیجتے ہیں۔ [طبرانی اوسط: ۸۹۴۸، عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

ترمذی شریف کی حدیث ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: اصل بخیل تو وہ شخص ہے، جس کے سامنے میرا ذکر آئے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔ [ترمذی: ۳۵۴۶، عن علی رضی اللہ عنہ]

ترمذی شریف کی ہی ایک حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے: ذلیل ورسوا ہو جائے وہ شخص جس کے سامنے میرا ذکر آئے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ [ترمذی: ۳۵۴۵، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی شخص مجھ پر سلام بھیجے گا، تو اللہ تعالیٰ میری روح مجھ پر واپس فرمائے گا؛ تاکہ میں اس کے سلام کا جواب دے دوں۔ [ابوداؤد: ۲۰۴۱، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن مجھ سے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو مجھ پر کثرت سے درود شریف پڑھتا ہوگا۔ [ترمذی: ۴۸۴، عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ]

درود شریف کے چند صیغے

① اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

ترجمہ: اے اللہ! آپ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجیے، اور ان کو قیامت کے دن ایسے ٹھکانے پر پہنچائیے، جو آپ کے نزدیک مقرب ہو۔

اس درود شریف کے سلسلے میں حضرت رُوَیفعؓ بن ثابت رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ ''جو شخص یہ درود شریف پڑھے، اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

[طبرانی کبیر: ۴۴۸۰، عن رُویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ]

② اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ الْقَائِمَۃِ وَالصَّلٰوۃِ النَّافِعَۃِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّارْضَ عَنِّیْ رِضًا لَا سَخَطَ بَعْدَہٗ.

ترجمہ: اے اللہ (قیامت تک) قائم رہنے والی اس پکار اور نفع پہنچانے والی نماز کے مالک! سیدنا محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نازل فرمایئے، اور مجھ سے اس طرح راضی ہو جایئے کہ اس کے بعد (کبھی آپ کی) ناراضگی نہ ہو۔

اس درود شریف کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص موذن کے اذان کے وقت (اذان کے بعد) اسے پڑھ لے، اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرماتے ہیں۔

[کنز العمال: ۲۱۰۱۹، عن جابر رضی اللہ عنہ، مجمع الزوائد: ۱۸۷۵]

③ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ؕ

ترجمہ: اے اللہ! سیدنا محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نازل فرمایئے، جو آپ کے بندے اور رسول ہیں اور سارے مومنین اور مومنات اور مسلمین اور مسلمات پر سلام نازل فرمایئے۔

اس درود شریف کے سلسلے میں ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے پاس خیرات کرنے کو مال نہ ہو، وہ اپنی دعا میں یہ درود شریف پڑھے؛ کیوں کہ یہ اس کے لیے باعث تزکیہ ہے۔ [صحیح ابن حبان: ۹۰۳، الادب المفرد: ۶۴۰]

سلام کے چند صیغے

① اَلتَّحِیَّاتُ الطَّیِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاکِیَاتُ لِلّٰہِ أَشْھَدُ أَنْ لَّا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَأَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُاللّٰہِ ورسولُہُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ أَیُّھَا النَّبِيُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہُ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ.

ترجمہ: ساری قولی عبادتیں، مالی عبادتیں، بدنی عبادتیں اور ساری پاکیزگیاں اللہ کے لیے ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ سیدنا محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی! اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

[موطا مالک: ۳۰۳، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

---

۲ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

ترجمہ: ساری قولی، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی! اور اللہ کی رحمت ہو، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی

دیتا ہوں کہ سیدنا محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ [ابوداؤد:۹۷۱،عن ابن عمر رضی اللہ عنہما]

③ اَلتَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوٰتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِاللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

ترجمہ: ساری بابرکت قولی عبادتیں، بدنی عبادتیں، مالی عبادتیں اللہ کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی! اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ سیدنا محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ [مسلم:۹۲۹،عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور سلام ہو اللہ کے رسول پر۔

[ابن ماجہ:۷۷۱،عن فاطمہ رضی اللہ عنہا]

دُرُودِ ابراہیمی

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ. اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

ترجمہ: اے اللہ! حضرت **محمد** صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور حضرت **محمد** صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر والوں پر اپنی خاص نوازش اور عنایت ورحمت فرمایئے، جیسا کہ آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے گھر والوں پر نوازش اور عنایت ورحمت فرمائی ہے، بے شک آپ حمد وستائش کے سزاوار اور عظمت وبندگی والے ہیں۔ اے اللہ! حضرت **محمد** صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت **محمد** صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھرانے والوں پر خاص برکتیں نازل فرمایئے، جیسا کہ آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے گھرانے والوں پر برکتیں نازل فرمائی ہیں،، یقیناً آپ حمد

وستائش کے سزاوار اور عظمت و بندگی والے ہیں۔
[بخاری: ۳۳۷۰، ع کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ]

حضرت مولانا یونس صاحب رحمۃ اللہ علیہ (پونہ والے) کی دُعا

حضرت مولانا یونس صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی دُعا بڑی پیاری، مسلسل اور پُرجوش چھوٹے چھوٹے فصیح و بلیغ جملوں پر مشتمل اور بڑی جامع ہوتی تھی، آپ کی دعا کے بعض جملے درج ذیل ہیں، اللہ تعالیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی مغفرت فرمائے۔آمین

اے اللہ! ہمارے گناہوں کو معاف فرما، ہماری خطاؤں سے درگزر فرما، ہماری لغزشوں، نافرمانیوں اور قصوروں کو معاف فرما۔

ہمارا سب سے بڑا قصور تیرے دین کے کام کو نہ کرنا ہے، اس جرم عظیم کو معاف فرما۔ ہم اچھے نہیں ہیں، ہمیں اچھا بنا دے، ہمیں اپنے بھلے بندوں میں شامل فرما۔ ہماری برائیوں کو نیکیوں سے بدل دے، ہماری بدعملی کی وجہ سے ہماری پکڑ نہ فرما، ہمارے گھروں میں نمازوں

کو زندہ فرما، قرآن پاک کی تلاوت کو زندہ فرما، فضائل اعمال کی تعلیم زندہ فرما، ہم سب کا بیڑہ پار فرما، ہم سب کو جہنم سے آزادی عطا فرما، ہمارے گناہوں پر معافی کا قلم پھیر دے، اعمال نامے سے گناہ مٹا دے، گناہ لکھا ہوا فرشتوں کو بھلا دے، بغیر حساب و کتاب کے جنت الفردوس کا داخلہ نصیب فرما، حساب و کتاب کی منزل آسان کر دے، روزمحشر کی منزل آسان فرما۔ آمین

اے اللہ! ہماری تمام زندگی میں گندگی ہی گندگی ہے، برائیاں ہی برائیاں ہیں، سڑانڈ ہی سڑانڈ ہے، اس کے باوجود تو نے اب تک نبھایا ہے، آئندہ بھی نبھانے کے فیصلے فرما، دنیا میں نبھالے، قبر میں نبھالے، آخرت میں نبھالے، دنیا میں بھی ستاری فرما، قبر میں بھی ستاری فرما، آخرت میں بھی ستاری فرما، دنیا میں بھی درگذر فرما، قبر میں بھی درگذر فرما، آخرت میں بھی درگذر فرما، دنیا میں بھی چھوڑ دے، موت کے وقت بھی چھوڑ دے، آخرت میں بھی چھوڑ دے۔ آمین

اے اللہ! جو تیرے دین کی مدد کرے، اُس کی مدد فرما، اس کی

دینی و دنیوی ضرورتیں پوری فرما، اس کا دین بنا، دنیا بنا، قبر بنا، آخرت بنا، نجات کے فیصلے فرما، روزی روزگار میں برکت دے، قرضوں کے بوجھ کو ہلکا کر، پریشان حال ہیں، تو پریشانی کو دور فرما، بے روزگار کو روزگار عطا فرما، بے ٹھکانوں کو ٹھکانہ عطا فرما، جائز حلال روزی کے دروازے کھول دے، ناجائز، حرام، مشکوک مال سے ہماری حفاظت فرما، بے اولادوں کو اولاد عطا فرما، اولاد کے بگاڑ کو درست فرما، جن کے گھر میں جوان بچیاں بیٹھی ہوئی ہوں اُن کے نکاح کے فیصلے فرما۔

اے اللہ! تو ہم سے راضی ہو جا، اپنی رضا ہمیں نصیب فرما، رات کی مناجات کی لذت عطا فرما، اپنے نام کی مٹھاس عطا فرما، اپنے سامنے جھکنے والا، خوشامد کرنے والا بنا، اپنے سامنے پیشانی ٹیکنے والا، ناک رگڑنے والا بنا، غیر کے سامنے جھکنے سے، اُس کے آگے ہاتھ پھیلانے سے، اُس سے مانگنے سے ہماری حفاظت فرما، قیامت کے میدان میں اپنے عرش کے سائے میں ہمیں جگہ عطا فرما، وہاں کی بھوک پیاس سے ہماری حفاظت فرما، موت سے پہلے سچی پکی توبہ کی

توفیق عطا فرما، جب تک زندہ رکھ، اسلام پر دین کی فکروں کے ساتھ زندہ رکھ، جب موت دے ایمان کی، اپنے راستے کی، مدینہ پاک کی موت نصیب فرما، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدموں تلے جنت البقیع میں دفن ہونا نصیب فرما۔ آمین

حرام موت سے، جل کر مرنے سے، کٹ کر مرنے سے، ڈوب کر مرنے سے، گر کر مرنے سے حفاظت فرما، حادثے کی موت سے، اسپتالوں کی موت سے، ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مرنے سے حفاظت فرما، بھوکے پیاسے مرنے سے حفاظت فرما، اچانک موت سے حفاظت فرما، اپنی رضا والی موت نصیب فرما، اپنے نیک بندوں کی دعاؤں میں حصہ عطا فرما، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعاؤں میں حصہ عطا فرما، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہاتھوں سے جام کوثر نصیب فرما، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کا حقدار بنا، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کھڑے ہونے جیسے اعمال نصیب فرما، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ''لواء الحمد'' کے نیچے جگہ عطا فرما، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قربت اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرما، آپ

ﷺ نے جتنی خیر کی دعائیں مانگی ہیں، اُن میں ہمارا حصہ نصیب فرما، جتنے بھی شرور سے پناہ چاہی، اُن سے ہماری حفاظت فرما۔ آمین

اپنے دربار کی ، اپنے نبی ﷺ کے دربار کی حاضری کی ہر مسلمان کو توفیق عطا فرما، لاکھوں پہنچنے والے حاجیوں کی حاضری کو قبول فرما، اُن کی دعاؤں میں حصہ نصیب فرما، اس سال جانے والے حاجیوں کی دعاؤں میں ہمارا حصہ نصیب فرما۔ آمین

اے اللہ اسلام کو اور دین کو دنیا میں سرسبز و شاداب فرما، دین کی عمومی ہوائیں چلا دے، آنے والی انسانیت کی تربیت کا انتظام فرما، ذریعہ کے طور پر ہمیں بھی قبول فرما، تیرے دین کے لیے جان و مال بے وزن کرنے کے جذبے عطا فرما، دین کی خاطر جان و مال جھونکنے کی توفیق عطا فرما، جماعتوں کی چلت پھرت کو قبول فرما، جماعتوں کی چلت پھرت کی برکت سے تمام انسانیت کو ہدایت فرما، یورپ امریکہ، کو ہدایت دے، روس، چین، افریقہ کو ہدایت دے، آسٹریلیا کو ہدایت دے، پورے ایشیا پوری دنیا کو ہدایت دے خصوصاً اس

ملک کے بچے بچے کو ایمان عطا فرما۔ آمین

اے اللہ! کام کی، کام کرنے والوں کی اور کام کے مراکز کی، اندر باہر سے حفاظت فرما، نظام الدین کی چار دیواری کی حفاظت فرما، وہاں بسنے والے اکابر کی عمروں میں برکت عطا فرما، ان کا سایہ تا دیر ہمارے سروں پر قائم فرما، ان کی ذات سے پوری انسانیت کو استفادہ کی توفیق عطا فرما۔ آمین

دین کے جتنے شعبے ہیں، سب کو سرسبز و شاداب فرما، مدارس دینیہ، مکاتب قرآنیہ کی حفاظت فرما، اجڑی خانقاہیں آباد کر، ویران مسجدوں کو آباد کر، جو نہ کرے اور نہ کرنے دے؛ بلکہ تیرے دین کے کام کی، اور کام کرنے والوں کی مخالفت کرے، ایسے روڑوں کو ہدایت فرما، اور ہدایت کے لائق نہ ہوں، تو زمین سے پاک کرنے کے فیصلے فرما، دین کے راستہ میں جتنے روڑے، رکاوٹیں ہیں، ان کو ہٹانے کے فیصلے فرما۔ آمین

قبلۂ اولیٰ مسلمانوں کو لوٹانے کے فیصلے فرما، حرمین شریفین کی حفاظت فرما، حرمین شریفین کے وقار کو بلند فرما، کفر و شرک، یہودیت و

عیسائیت کو،شیعیت ودہریت کوزمین سے پاک کرنے کے فیصلے فرما، عالم اسلام کے حکمرانوں کوایمان کی غیرت نصیب فرما، خبیث ترین انسانوں کو جزیرۂ عرب سے نکال دے، امت کا درد رکھنے والے منصف مزاج، عادل حکمرانوں کولانے کے فیصلے فرما۔آمین

اے اللہ! جواکابر دنیا سے جاتے رہے، اُن کی مغفرت فرما،ان کی قبروں کونور سے بھر دے،اُن کے درجات کو بلند فرما،اُن کا بہترین نعم البدل ہم کوعطا فرما،حق کا غلبہ نصیب فرما، باطل کو پست فرما، باطل کی ہوائیں اکھیڑنے کے فیصلے فرما۔

باطل کی جڑوں کو کھوکھلا فرما، باطل آواز کو بے اثر کر، باطل عزائم کو خاک میں ملا، باطل ارادوں کو ملیامیٹ کر، باطل کو پاش پاش فرما، باطل میں خانہ جنگی کے دروازے کھول دے، باطل کو حالات کا شکار بنا، باطل کے حالات کوتتر بتر فرما، ہرمشورہ، ہراسکیم، ہرسازش جودین کے خلاف ہو،اس کو ناکامیاب فرما،شریروں کے شرکواُن کے سروں پرالٹنے کے فیصلے فرما۔آمین

اے اللہ! عام انسانیت کے ساتھ رحم کا، کرم کا، فضل کا، عافیت کا معاملہ فرما، ایمان کی ہواؤں کو چلانے کے فیصلے فرما، امت کو دین کی سمجھ دے۔ دین کا شعور دے، امت کو دین کا داعی بنا، اپنے دین کے لیے اُس کی جان و مال کو قبول فرما، اسے دین کے لیے جھونکنے کی توفیق عطا فرما، بے حیثیت ہوں، تو حیثیت عطا فرما، ہمارے گناہوں کی پاداش میں خبیث ترین انسانوں کو ہمارے سروں پر مسلط نہ فرما، ظلم اور ناانصافی کو ختم فرما، عدل و انصاف کی فضاؤں کو قائم فرما، امت میں دین کے پنپنے کی غیب سے شکلیں پیدا فرما، بیماروں کو صحت عطا فرما، مر چکے ہوں، تو مغفرت فرما، دین کی فکروں پر زندہ رکھ، دین کی فکروں پر موت دے، بے نمازی کو نماز پڑھنے کی توفیق دے، جو ناحق مقدمات میں ماخوذ ہیں، اُن کی رہائی کی صورتیں پیدا فرما، تمام ذلتوں سے، پریشانیوں سے نکالنے کے لیے فیصلے فرما، جہنم کی آگ سے نجات دے، جنت الفردوس کا داخلہ نصیب فرما، روز محشر کی،

حساب و کتاب کی، قبر کی منزل آسان فرما۔ آمین

اے اللہ! ہماری مسجدوں کو تمام گندگیوں سے پاک فرما، ہماری مسجدوں میں تلاوت، ذکر اور تعلیم کے حلقے زندہ فرما، ہماری مسجدوں سے، محلوں سے، زندگیوں سے بے دینی کی نحوست کو ختم فرما، ہماری قبروں کو نور سے بھر دے، ہمارے ماں باپ کی قبروں کو نور سے بھر دے، ہمارے رشتہ داروں کی قبروں کو نور سے بھر دے، تمام رشتہ داروں کی قبریں نور سے بھر دے، دین کے کام کو اپنا کام سمجھ کر کرنے والا مخلص عملہ عطا فرما، حج بیت اللہ سے ہر ایک کو مشرف فرما، عربوں کی بھرپور مدد فرما، زمانہ بیت گیا ذلت اور رسوائی اٹھاتے ہوئے، اب تو خیر اور عافیت کا معاملہ فرما، عزتوں کے فیصلے فرما، پریشانی کے دروازوں کو بند فرما، اے اللہ! جو تیرے راستے میں نکلے ہوئے ہیں، اُن کے پیچھے اُن کی جان و مال کی، اُن کے بیوی بچوں کی، عزت و آبرو کی حفاظت فرما، کام کرنے والوں کی اصلاح فرما، بڑے پن کی

خباثت سے، بڑے پن کی نحوست سے قلوب کی حفاظت فرما، بغض ہے، کینہ ہے، حسد ہے، حب جاہ ہے، ریا کاری ہے، مخلوق سے طمع اور امیدیں ہیں، ان تمام گندگیوں سے زندگیوں کو پاک فرما۔ آمین

اے اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر اطہر پر بے شمار رحمت کے دروازے کھول دے، ان گنت رحمتوں کے دروازے کھول دے، اربوں کھربوں رحمتوں کے دروازے کھول دے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ، تابعین، تبع تابعین، بزرگان دین، اولیائے کرام اور وہ اللہ والے، جن کے واسطوں سے ہم تک دین پہنچا، اُن کی مغفرت فرما، ان کے درجات بلند فرما، ان کے نقش قدم پر چلنے کی ہمیں توفیق عطا فرما۔ آمین

اے اللہ! ازواج مطہرات کے درجات کو بلند فرما، فقہائے کرام، ائمہ مجتہدین اور چاروں سلسلوں کے اللہ والوں کی مدد فرما، ان کے درجات کو بلند فرما، اُن کے نقش قدم پر چلنے کی ہمیں توفیق عطا فرما۔ آمین

اے اللہ! علاقوں میں، ملکوں میں عالم میں ہونے والے اجتماعات
ومشوروں کو قبول فرما، کرنے والے کمزور ہیں، تیری مدد کے بغیر کچھ
نہیں کرسکتے ،کرنے والوں کی بھرپور مدد فرما، نصرت فرما، اپنا کرم،
اپنا فضل، اپنی تائید شامل حال فرما، مسلمان جہاں جہاں بے بس
ہیں، بے کس ہیں، اغیار کے چنگل میں پھنسے ہوئے ہیں ،ان کی
خلاصی کی صورت پیدا فرما، اُمت کی جان و مال، عزت و آبرو کی
حفاظت فرما، رمضان کی برکتوں سے مالا مال فرما، لاکھوں قیدی جہنم
سے آزاد ہوتے ہیں، ان میں ہمیں بھی شمار فرما، روزوں کو قبول فرما،
تراویح کو قبول فرما، تلاوت کو قبول فرما، ٹوٹی پھوٹی نیکی کو قبول فرما، جو
قابل قبول ہے، اُسے قبول فرما کر ہم پر احسان فرما، جو نا قابل قبول
ہے اسے معاف فرما، جنہوں نے دعاؤں کے لیے کہا ہے یا لکھا ہے یا
امید کرتے ہیں، اُن کے جائز مقاصد کو پورا فرما، ہماری دعاؤں کو
اپنے فضل وکرم سے قبول فرما۔ آمین! ثم آمین